فاصلے از ایم اے خان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فاصلے

از ایم اے خان

حال:

مرزان ایرپورٹ پر اسے لینے آچکا تھا دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھ کر حیرت کا اظہار بھی کیا تھا آخر کو سات سال بعد جو ملے تھے.

وہ گاڑی میں آکر بیٹھے تو ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی.

احد کی نگاہیں بار بار مرزان کی جانب اٹھ رہیں تھی جو خاموش اور لاتعلق سا بیٹھا شیشے سے باہر دیکھ رہا تھا یہ وہی مرزان تھا جو کبھی بول بول کر احد کا سر کھا جاتا تھا.

احد نے ڈرائیو کو قبرستان کی طرف جانے کو کہا مرزان کچھ نہیں بولا۔

وہ افتخار صاحب کی قبر پر دعا کر کے دوبارا گاڑی میں بیٹھا.

مرزان....!!!(احد کی آواز پر مرزان نے لب بھیچے)

ہمم.!!(وہ مڑا نہیں)

خیر ہے آج مرزان خان چپ کر کے بیٹھے ہیں.!!(اس نے چھیڑا)

مجھے اب زیادہ بولنا پسند نہیں.!(اس کے جواب پر احد کو برالگا نجانے جیسے کچھ بہت برا ہو چکا تھا)

وہ حویلی پہنچے دونوں اندر داخل ہوئے سات سال بعد اس حویلی میں قدم رکھا یہاں گزرا ایک ایک پل آنکھوں کے آگے آرہا تھا۔

www.novelsclubb.com

دادا جان نے نم آنکھوں سے احد کو دیکھا جس بچے کو انہوں نے گود میں کھلایا اب ایک وجاہت سے بھرپور مرد تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسلام و علیکم..!!(اس کی بھاری آواز حال میں گونجی)

سب کا سکتہ ٹوٹا.

میرا بچہ..!!(احد نے دادا جان کے آگے احترام سے سر جھکایا)

دادا جان نے شدت سے اس کا کھچاؤ محسوس کیا پہلے وہ سینے سے لگتا تھا اور ہاتھ پر بوسہ دیتا تھا.

ماشاءاللہ احد اور خوبصورت ہو گئے ہو..!!(علوینہ نے تعریف کی)

بھائی!!!(میشا اٹھ کر سینے سے لگی)

احد نے عقیدت سے اس کا سر چوما.

www.novelsclubb.com

برخودار..!!(عمران صاحب نے بھی مسکرا کر احد کے سر پر پیار دیا)

کیسے ہو..؟(حمدان صاحب کی آواز پر احد نے سرسری سی نگاہ ان پر ڈالی)

ٹھیک...!(یک لفظی جواب دیا)

چاچو..!!!(بچے کی آواز پر احد نے نگاہ اٹھائی)

جہاں ایک نو سال کا بچہ ساتھ سات سال کی بچی اور اسکے ساتھ ہی چھ سال کی بچی تھی۔

علویر..!!(احد کے لبوں سے حیرانی سے نکلا)

آپ مجھے جانتے ہیں.!(وہ مسکرا کر قریب آیا)

جی چاچو کی جان۔!(احد نے اسکے گال چومے)

میں مناہل ارحان شاہ ہوں۔!(سات سال کی بچی نے اپنا چھوٹا سا ہاتھ آگے کیا)

احد کے ڈمپل گہرے ہوئے۔

www.novelsclubb.com

واؤ ہینڈ سم اپکے ڈمپلز پڑتے ہیں.!(وہ خوش ہوئی)

دادا جان نے سر نفی میں ہلایا.

یہ ایسی ہی ہے احد حیران نہ ہو.!(رمنا ہنس کر بولی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور میں عروہ المان شاہ ہوں..!!(اب چھ سالہ بچی نے اپنا ہاتھ آگے کیا)

احد نے مسکرا کر اسے گود میں لیا.

آپ احد چاچو ہیں نہ.؟(مناہل معصومیت سے بولی)

جی آپ کو کیسے پتا.!؟(احد سمجھا نہیں تھا)

میں نے چاچی کے روم میں اپکی پک دیکھی تھی.!(وہ ایزل کا کہہ رہی تھی)

اس کے ذکر پر احد کی دھڑکنیں بڑھی.

مناہل پوری ارحان پر تھی. جبکہ المان کی بیٹی رنزا پر گئی تھی.

چاچو آپ مجھے جانتے ہیں.!ہے نہ.!میں نے اپکی اپنے ساتھ پک دیکھی تھی بچپن کی..!!(علویر بہت خوشی سے بتا رہا تھا)

www.novelsclubb.com

احد نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا.

میں اپکو چاچو نہیں کہوں گی.!(مناہل کچھ سوچ کر بولی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر کیا کہو گی چاچو ہیں تو چاچو ہی کہو گی نہ..!(علویرنے جیسے ٹوکا)

اتنے ہینڈسم بوائے کو میں چاچو نہیں کہہ سکتی.!(مناہل نے بالوں کو ایک ادا سے پیچھے کیا)

لو اب یہ احد پر ٹرائے کرے گی..!!(رنزا ہنسی)

تو پھر کیا کہو گی..؟(احد نے پوچھا)

مسٹر ہینڈسم..!!(وہ مسکرائی)

اوکے ڈن..!!(احد نے اس کے چھوٹے سے ہاتھ پر تالی دی)

میں آپ کو چاچو ہی کہوں گی کیونکہ میں گڈ گرل ہوں.!(عروہ نے اپنا چشمہ ٹھیک کیا)

www.novelsclubb.com

ہاہاہا میری بچی معصوم ہے..!!(رنزا نے قہقہہ لگایا)

جبکہ رمنا نے اپنی بیٹی کو گھورا.

بہو سب لڑکے کہاں ہیں۔؟(دادا جان زینب بیگم سے مخاطب ہوئے جو لاپرواہ سی بیٹھی تھیں۔

دادا جان آفس ہیں ظاہر ہے اب کسی کے آنے کی خوشی میں اپنا کام تو نہیں چھوڑ سکتے نہ۔!(وہ خاص طور پر احد کو دیکھ کر طنزیہ بولی)

احد نے سن کر بھی اگنور کیا۔

مرزان چاچو۔!!آپ میری چاکلیٹ نہیں لائے۔!!(مناہل کا رخ اب مرزان کی طرف تھا)

لایا ہوں من لیکن ایک شرط پر دوں گا۔!(مرزان نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا)

www.novelsclubb.com

وہ کیا۔؟(مناہل اسکے پاس آئی)

مجھے کشی دو پیاری سی۔!(مرزان کی شرط پر اس نے منہ بنایا)

آپ بیڈ بوائے ہو گرلز سے کس نہیں لیتے!(اس نے اپنا آپ بچایا)

ادھر آ بڑی ائی گرلز!!(مرزان نے اسے پکڑ کر گال چوما پھر چاکلیٹ دی)

آپ بہت گندے ہو ہر بار ایسے ہی کرتے ہو.!(مناہل فوراً چاکلیٹ لے کر احد کی گود میں بیٹھی)

آچھا اب میں چلتا ہوں.!(مرزان کھڑا ہوا)

ارے بیٹا بیٹھو!میں کھانا لگانے لگی ہوں کھا کر جانا!(فاطمہ بیگم اٹھ کر کچن میں گئی)

نہیں آنٹی اس کی ضرورت نہیں ہے بس میں چلتا ہوں!(اس نے نرمی سے منع کیا
(

نہی بیٹا داماد ہو اس گھر کے ایسے جاتے اچھے نہی لگتے.!!(ان کی بات پر مرزان مسکرا بیٹھ گیا)

www.novelsclubb.com

احد بیٹا کھانا کھا کر آرام کر لے۔!! پھر رات میں بات چیت کریں گے۔!(دادا جان کا اشارہ اکیلے میں بات چیت کرنے کا تھا احد نے انہیں دیکھا وہ چپ کر کے کمرے میں چلے گئے)

عمران اور حمدان صاحب بھی زمینوں کی طرف چل دیئے۔

زرگے آج آپ ہاسپٹل نہیں گئی...!!(مرزان سب بڑوں کے جانے کے بعد میشا سے مخاطب ہوا)

احد نے حیرت سے اسے دیکھا۔

نہیں وہ ایزل۔!!(میشا نے لب کاٹے)

www.novelsclubb.com

علوینہ کی نظر اوپر کمرے کے بند دروازے پر گئیں۔

ابھی اکیلا رہنے دو اسے۔!!(مرزان نے گہرا سانس لیا)

اسلام و علیکم۔!!(حماد، ارحان المان اور ماحد ساتھ اندر داخل ہوئے)

وعلیکم السلام۔!(احد اٹھ کران سے ملا)

ماحول میں کچھ دیر میں پھیلی کشید گی کچھ کم ہوئی۔

اور کیسا ہے میرا بھائی۔!(حماد نے پیار سے کہا)

احد نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو خم کیا۔

ابے تو پھر ا گیا۔۔!!(ماحد نے مرزان کو کہا)

جی بلکل۔!(اس نے اپنی بتیسی دکھائی)

ماحد بری بات ہے وہ اس گھر کا چھوٹا داماد ہے۔!!(رمنا نے کہا)

جی بھابھی اور چھوٹا بھی اور خاصا ڈھیٹ بھی۔!!(الماں نے بات کا جواب دیا

www.novelsclubb.com

یار تم لوگ کتنا جیلس ہوتے ہو مجھ سے۔!!(مرزان نے چھیڑا)

جیلس اور وہ بھی تجھ سے شکل دیکھ اپنی۔!(ماحد اور الماں نے قہقہہ لگایا)

تم دونوں سے بہتر ہوں اس لیے داماد والی پروٹوکول دی جاتی ہے مجھے.!(مرزان کے جواب پر اب انکی ہنسی کو بریک لگی)

احد نے غور سے مرزان کو دیکھا جو کچھ دیر پہلے کہہ رہا تھا اسے بولنا پسند نہیں.

یہ ہمارا ہی گھر ہے اس لیئے ہمیں داماد نہیں سمجھا جاتا..!(الماں نے کمزور سی دلیل دی)

میری بھی بیوی کا گھر ہے۔!(وہ دوبدو بولا)

تو میری بہن کو درمیان میں کیوں لاتا ہے۔!(الماں نے دانت پیسے)

ہاہاہا جلی نہ..!!!(مرزان نے قہقہہ لگایا)

www.novelsclubb.com

ڈھیٹ داماد.!!(ماحد نے لقب سے نوازا)

ڈھیٹ سالے.!!(مرزان نے بھی بدلا لیا)

مما آپ اسے اتنی عزت نہ دیا کریں۔!!انتہائی فضول شخص ہے یہ۔!!(ارحان اپنی مما سے مخاطب ہوا)

احد کو اپنا آپ یہاں مس فٹ ہی لگا۔ جبکہ حماد اسی سے بات چیت کر رہا تھا۔

بیٹا ایسے نہیں کہتے وہ اس گھر کا داماد ہے اسکی عزت کرنا ہمارا فرض ہے(فاطمہ بیگم نے پیار سے سمجھایا)

میں ایزل کو لائی۔!!!(علوینہ بولی)

نہیں تم بیٹھو رمنا چلی جائے گی۔!زیادہ سیڑھیاں چڑھنے کی ضرورت نہیں!!(زینب بیگم نے اسے بٹھادیا علوینہ دو بارا امید سے تھی)

www.novelsclubb.com

رمنا سر ہلاتی اوپر گئی۔

ایزل۔!!!(رمنا نے دروازے پر دستک دی)

ایزل اسکی اواز پر ماضی سے باہر آئی۔

جب سے وہ ائی تھی بس روئے جا رہی تھی. کیوں آگیا تھا وہ دوبارا. پھر تکلیف دینے کے لیئے. لیکن اب نہیں احد شاہ میں تم سے نفرت کرتی ہوں. !اپنی عادت لگا کر چھوڑ گئے تھے نہ مجھے کتنا روئی تھی میں کہ مت جاو لیکن تم چلے گئے.!

اب ایزل میر روئے گی نہیں تمہارا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی.(وہ بے دردی سے آنسو صاف کرتی خود سے عہد کرتی کھڑی ہوئی۔)

پہلے جا کر خود کو فریش کیا. لیکن آنکھیں سارا حال بیان کر رہیں تھی.

ایک گہرا سانس لے کر دروازہ کھولا۔

وہ ایزل آکر کھانا کھالو. !!(رمنا نے آہستہ سے کہا)

www.novelsclubb.com

ایزل کا چہرہ سپاٹ تھا.

وہ اس کے ساتھ نیچے ائی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

احد نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا پھر اسے لگا وہ نگاہیں نہیں ہٹا پائے گا. وہ اتنی دلکش اور حسین ہو چکی تھی. آہستہ سے قدم اٹھاتی وہ اس طرف آ رہی تھی.

احد یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا. اسے لگا تھا ایزل چیخے چلائے گی وجہ پوچھے گی مگر اسکے برعکس وہ تو بلکل خاموش تھی جیسے طوفان سے پہلے کی خاموشی ہو.

احد آؤ کھانا کھالو!! (حماد کی آواز پر ایزل کی نظریں احد سے ملیں تھی)

وہ ایک خوبرو نوجوان بن چکا تھا۔ وہی ہیزل آنکھیں، مغرور ناک، بیرڈ بھیچے ہوئے عنابی لب..!! چھ فٹ سے نکلتا قد، کسرتی جسم, سکس پیک..! وہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھا.

دونوں گزرے ماضی کے حسین پل ساتھ گزار آئے تھے۔ جیسے ہی ایزل کو اس شخص کا خود کو چھوڑ جانا یاد آیا وہ بے دردی سے رخ موڑ گئی۔ ایزل کی نظروں کے رخ پر احد کی ہستی اندر تک ہل گئی تھی۔

کتنا کچھ تھا اسکی نگاہوں میں..!وہ بے چین ہوا دل بوجھل سا ہوا۔

ایزل یہ باؤل دینا....!!!(مرزان نے جان کر اسے مخاطب کیا ایزل نے سرخ آنکھوں سے دیکھا جیسے ضبط کی اخری انتہا پر ہو۔

ماحول میں عجیب کشمکش چھائی ہوئی تھی۔

اس نے خاموشی سے باؤل مرزان کو پاس کر دیا. کھانا کھانے کے بعد سب لاونج میں بیٹھے ہوئے تھے داداجان بھی احد کے ساتھ بیٹھے ہلکی پھلکی بات چیت کر رہے تھے جبکہ احد صرف ہمم یا ہاں میں جواب دے دیتا.

احد اب اپنی امانت مجھ سے لے لو..!!(حماد نے بات شروع کی)

www.novelsclubb.com

جی آپ مجھے وہ فائل دے دیجیے گا..!(احد نے سنجیدگی سے کہا)

کمپنی کا مینجر ہے وہ تمہیں سب سمجھادے گا اگر کوئی مسلہ ہو تو مجھ سے بات کر لینا۔

!(احد نے سر اثبات میں ہلایا)

اور وہ ایزل سے سائن کروالینا.!(حماد نے فائل اسے دی)

ابھی تو وہ خاموش ہے مجھے تو ڈر لگ رہا ہے پتا نہیں اس نے ریکٹ کیوں نہیں کیا.!! (علوینہ بولی)

ابھی نہیں وہ کسی خاص موقعے کی تلاش میں ہے.!(احد نے جواب دیا)

بھابھی فکر نہ کریں! قسطوں میں پورا ڈرامہ چلے گا.!!(الماں کی زبان میں کھجلی ہوئی)

ایک بچی کے ابا ہو گئے ہو لیکن عقل نام کی چیز نہیں.!(داداجان نے غصے سے کہا)

کیوں داداجان بچی کے ساتھ عقل آنا کمپلسری ہے.!!(ماحد نے شرارت سے کہا)

www.novelsclubb.com

مرزان...!!!!میرے ڈھیٹ بہنوئی تجھے کیا ہوا ہے آج.!؟(الماں نے مرزان کو کہا جو خاموشی سے موبائل میں لگا ہوا تھا)

کچھ نہیں بس ویسے ہی۔!!اپنی نئی گرل فرینڈ کو یقین دلا رہا تھا کہ میں سنگل ہوں !!

بہت کمینہ انسان ہے تو۔!!(ارحان نے کہا)

آپ سچ کہہ رہیں ہیں۔؟(میشا کو فکر ہوئی)

زرگے آپکا معصوم شوہر ایسا جرم کر سکتا ہے۔!!(مرزان نے معصوم شکل بنائی)

تم ایسا کر بھی نہیں سکتے مرزان خان آخر کو شاہ خاندان کے چھوٹے داماد کے عہدے پر فائز ہو۔!(دادا جان کو مان تھا)

نہیں میں کروں گا دادا جان کیونکہ آپ میری رخصتی نہیں کرتے۔(وہ مدعے پر آیا)

www.novelsclubb.com

میشا سے پوچھ لو اگر وہ مان جائے گی تو ہم رخصتی کر دیں گے۔!(حماد نے مشورہ دیا)

بتاؤ میشا مرزان خان۔!! چلو گی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے پیا کے گھر!(اسنے ہیرو والے سٹائل میں پرو پوز کیا)

سوری پہلے مجھے ڈاکٹر بنا ہے.!(میشا نے مسکرا کر اسکا معصوم دل توڑا)

ٹھیک ہے تم ڈاکٹر بنو میں اپنے لیے گرل فرینڈ کا انتظام کرتا ہوں.!!(تینوں بھائیوں کی گھوریاں بھی اس پر کوئی اثر نہیں کر رہیں تھی.

ابھی تک ویسا ہی ہے تو جیسے سات سال پہلے تھا....!!(احد نے مرزان کو کہا)

وہ فوراً سنجیدہ ہوا احد سمیت سب نے نوٹ کیا.

نہیں ویسا کچھ بھی نہیں رہا..!نہ تم نہ میں!(اس کا لہجہ کچھ جتاتا ہوا تھا)

احد بیٹا آ جا میرے کمرے میں آج دادا پوتا رات تک بات چیت کریں گے.!!(احد کی نظریں ابھی بھی مرزان پر ٹکی ہوئی تھی)

www.novelsclubb.com

دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھ رہے تھے.

احد آہستہ سے اٹھ کر دادا جان کے کمرے میں چلا گیا تھا.

مرزان تو بول کیسے رہا تھا اسے.!!(حماد کو برا لگا)

جس طرح بولنا چاہیے۔!!(مرزان کے اس طرح کہنے پر سب حیران ہوئے۔

تو ناراض ہے اسے..!!(الماان نے پوچھا)

نہیں..!!مجھے کسی سے کوئی ناراضگی نہیں ہے..!اچھا اب میں چلتا ہوں!!(وہ کہہ کر فوراً اٹھ گیا)

احد نے پلر کی اوٹ سے تمام باتیں سنی تھیں۔

تو کیا اس کا اتنا عزیز دوست بھی اسے اس لہجے میں بات کرے گا؟وہ تکلیف سے آنکھیں میچ گیا۔

اور قدم دادا جان کے کمرے کی طرف بڑھائے.

www.novelsclubb.com

رات دیر تک سب باتیں کرتے رہے تھے پھر دادا جان کے آرام کی غرض سے سب اپنے کمروں میں چلے گئے. جبکہ مرزان پہلے ہی جا چکا تھا.

احد نے آہستہ سے اپنے کمرے کا دروازا کھولا کتنے عرصے بعد آج پھر ادھر قدم رکھا تھا. یہاں کی ہر چیز جیسے ہم راز تھی اس کے ہر پہلو کی.

ایزل سامنے ہی کپڑے پیک کر رہی تھی.

کہاں جا رہی ہو.؟(احد کی بھاری آواز کمرے میں گونجی)

ایک لمحے کے لیے ایزل کے ہاتھ رکے پھر وہ لمحہ گزر گیا وہ اپنے کام میں مصروف رہی.

ایزل میں تم سے پوچھ رہا ہوں.(احد نے اسکی طرف قدم بڑھائے)

اس کی دھڑکنیں تیز ہوئیں کتنے سالوں بعد اپنا نام بھلا لگا تھا.

www.novelsclubb.com

ایزل..!!(اس نے ایزل کا بازو پکڑ کر رخ اپنی طرف کیا)

تم نے پوچھ لیا میں نے جواب نہیں دیا بات ختم چھوڑو میرا ہاتھ..!!(وہ سنجیدگی سے بولی)

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔!(وہ پیار سے بولا)

مجھے کوئی بات نہیں کرنی چھوڑو میرا ہاتھ۔!!(وہ ہاتھ چھڑانے کی کوشش میں تھی
)

لیکن مقابل کی پکڑ سخت تھی۔

تم بھی مجھ سے اس طرح بات کرو گی۔۔؟(ایزل نے نگاہ اٹھا کر اسکی آنکھوں میں
دیکھا)

ایک تو اس شخص کی یہ خوبصورت آنکھیں۔!!

تو تم بتادو کس طرح بات کرنی چاہیئے مجھے۔!!(وہ طنزیہ بولی)

www.novelsclubb.com

ایزل میری جان۔!!شٹ اپ آئندہ مجھے ایسے ناموں سے پکارا تو جان لے لوں گی
تمہاری۔!(اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے وہ نہایت بدتمیزی سے بولی)

احد نے گہرا سانس لے کر اوپر دیکھا۔

ہاتھ چھوڑو میرا اور آئندہ میرا راستہ روکنے کی کوشش ہرگز مت کرنا۔!!(احد نے نرمی سے اسے آزاد کر دیا)

ایزل نے بیگ کی زپ بند کی۔

تم ناراض ہو؟(اس کی آواز پر ایزل کے قدم رکے)

ناراض۔!!(وہ استہزایا ہنسی)

ہمارے درمیان ایسی کونسی بے تکلفی ہے جو میں تم سے ناراض ہوں گی۔!یا پھر کوئی ایسا خاص رشتہ؟

بیوی ہو تم میری۔!(احد نے سنجیدگی سے باور کروایا)

www.novelsclubb.com

میں بہت متاثر ہوئی تم سے تمہیں سات سال میں یاد رہا کہ تمہاری ایک عدد بیوی بھی ہے۔!جس کو تم چھوڑ گئے تھے۔!(ایزل نے طنز کیا)۔

میں پہلے بھی تم سے کوئی انسیت نہیں رکھتی تھی اور اب..!!(وہ رکی)تو ماشاءاللہ سے آپ نے خود ہی یہ موقع دیا ہے..! جتنا جلدی ہو سکے یہ سب ختم کر دو"

کیا مطلب ہے تمہارا..؟(احد کی پیشانی پر بل آئے).

ایزل خاموشی سے دروازہ کھولنے لگی.

ایزل میں نے کچھ پوچھا ہے..؟(احد اس کے قریب آیا.)

جو تم نے سنا!!آزاد کر دو مجھے..!!(وہ چیخ کر کہتی احد کی روح کھینچ گئی تھی)

وہ کتنی دیر وہاں ساکت کھڑا رہا تھا.ایزل نے گیسٹ روم میں آکر دروازہ زور سے بند کیا. جس کی آواز کی ارتعاش پوری حویلی میں گونجی تھی.

www.novelsclubb.com

"..

صبح سب ناشتے کی ٹیبل پر ناشتہ کر رہے تھے.احد اس وقت آفس سوٹ میں نک سک تیار کھڑا تھا.المان کے اشارے پر سب نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا.

گرے ڈریس پینٹ اور اوپر افس کورٹ. بلیک چمکتے شوز. نفاست سے سیٹ ہوئے بال کچھ بے ترتیبی سے ماتھے پر بکھرے تھے. ہاتھ میں برینڈ واچ جس کی قیمت کا اندازہ لگانا مشکل تھا. وہ کسی سے فون پر بات کر رہا تھا. زینب اور فاطمہ بیگم نے ایک دوسرے کو حیرانی سے دیکھا۔ خوبصورت تو وہ بچپن میں بھی تھا لیکن اب بھرپور جوان خوبصورت مرد بن چکا تھا۔ اتنا حسین کہ جہاں سے گزرتا وہاں کتنی نگاہیں اس پر ٹھہرتی تھی۔

مما منہ بند کریں..! (ماحد نے شرارت سے زینب بیگم کو کہا جو ٹکٹکی باندھے اس کو دیکھ رہی تھی) وہ شرمندہ سی ہوتی نظریں جھکا گئیں.

ان کے لیے یقین کرنا مشکل تھا یہ وہی لڑکا تھا جسے وہ اپنی جوتی کے برابر بھی نہیں سمجھتی تھی آج کیسے ان کے مقابل کھڑا تھا.

اسلام و علیکم..!! (احد نے سلام میں پہل کی)

سب کی نظریں وہ خود پر محسوس کر چکا تھا. لیکن ایسی چیزیں وہ بچپن سے دیکھتا آیا تھا۔

اس نے نگاہ اٹھا کر چاروں طرف دوڑائی. لیکن دشمن جاں کہیں موجود نہیں تھی.

وعلیکم السلام. !آؤ بیٹھو ناشتہ کرو۔!(دادا جان نے مسکرا کر کہا)

احد چپ کر کے بیٹھ گیا.

یار مجھے بھی دو تین ٹپس دے یہ تو نے باڈی کیسے بنائی ہے..!!(الماں کا اشارہ اس کے سکس پیک کی طرف تھا)

الماں نظریں دور کرو..!!(حماد بھی ابھی ناشتے کے لیے آیا تھا)

www.novelsclubb.com

بھائی یہ تو زیادتی ہے پہلے کم یہ خوبصورت تھا جو اب یہ باڈی بھی بنالی ہے۔!!

میں تو اسکے ساتھ کہیں باہر ہی نہیں جاؤں گا..! ساری لڑکیاں اسکو مڑ مڑ کر دیکھیں گی تو میں تو بے چارہ رہ گیا نہ..!!(ماحد نے دہائی دی)

جہاں احد شاہ ہوتا ہے وہاں پھر وہی چھا جاتا ہے کسی اور کی گنجائش نہیں رہتی ماحد صاحب..!!(احد نے انکھ ونک کی سب مسکرا دیئے)

احد یہ فائل..!ایزل سے سائن کروالینا باقی تم دیکھ لو کب جوائن کرنا ہے..!(حماد نے اسے فائل دی)

آج سے ہی کر رہا ہوں جوائن...!(احد نے فائل کو ایک نظر دیکھا).

احد وہ گاڑی کونسی استعمال کروگے..؟(حماد نے کچھ جھجک کر پوچھا)

میری گاڑی اچکی ہے اور ڈرائیور بھی..!!(احد کے بتانے پر سب حیران ہوئے)

ناشتہ تو کرتے جاؤ..!!(داداجان نے کہا کیونکہ وہ جارہا تھا)

www.novelsclubb.com

آفس میں کرلوں گا..!(سنجیدگی سے کہتا وہ باہر چلا گیا)

لڑکے کے تو انداز ہی بدل چکیں ہیں..!(فاطمہ بیگم نے کہا)

اس کے ہونے سے جیسے وہاں ایک روب سا موجود تھا)

ہمم سات سال باہر رہا ہے.!کچھ نہ کچھ تو تبدیلی آئے گی.!(عمران صاحب نے جواب دیا)

جبکہ حمدان صاحب کسی گہری سوچ میں تھے.

میں آفس جا رہی ہوں ! وہاں سے سیدھا ہاسپٹل جاؤں گی.!اللہ حافظ.!(ایزل جلدی جلدی میں ائی اور کہہ کر فوراً چلی گئی)

علوینہ کو بولنے کا موقع بھی نہیں دیا۔

ایک تو مجھے اس لڑکی کی سمجھ نہیں آتی.!(رمنا نے ہنس کر کہا)

میشا جاؤ وہ انتظار کر رہی ہو گی باہر.!(رنزا کے کہنے پر میشا اٹھ کر فوراً گئی)

www.novelsclubb.com

میشا ہاسپٹل میں ایزل کی جونیئر تھی.اور ایزل سینیئر.

تم ہاسپٹل جاؤ مجھے آفس میں کچھ پیپرز پر سائن کرنا ہے.!(میشا کو ہاسٹل تک چھوڑ کر خود اس نے میر انڈسٹری کی طرف رخ کیا)

".............................

احد اندر داخل ہوا تو سب پہلے ہی اس کے استقبال میں کھڑے تھے. مینجر نے آگے بڑھ کر مبارک باد دی جسے احد نے دل سے قبول کی.

یار یہ ہیں احد سر. !(احد کے جانے کے بعد ایک ور کر بولی)

مجھے لگا تھا کوئی عمر دار شخص ہو گا لیکن یہاں تو. !! اتنا حسین شخص ہے ہمارا بوس۔ ! (دوسری لڑکی نے اپنی رائے دی.

اپنے کام پر دھیان دو لڑکیوں آگر انکی نظر میں آنا ہے تو. !! (پہلی لڑکی نے سب کر آگاہ کیا) پھر وہ سب اپنے کام کی طرف متوجہ ہوئے.

www.novelsclubb.com

میرا آفس ریڈی ہے ؟(مینجر احد کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا)

یس سر وہ ریڈی ہے ! حماد سر نے کبھی استعمال نہیں کیا لیکن ایزل میم ہمیشہ وہی ضروری فایل دیکھتی ہیں. !(احد نے سر اثبات میں ہلا یا اور آفس میں داخل ہوا)

ہر چیز نفاست سے سیٹ تھی. احد نے نم آنکھوں سے پورے آفس کا جائزہ لیا.

پھر کوٹ اتار کر سیٹ کی پشت پر ڈالا.

پچھلے سات سال میں یہاں کی جو بھی کارکردگی رہی ہے مجھے اس کی رپورٹ چاہیے

دو گھنٹے میں. !(احد نے سنجیدگی سے کہا).

دو گھنٹے سر..؟(مینجر گھبرا گیا)

کیوں زیادہ ہے.؟ایک گھنٹہ کافی ہے۔!(احد نے ابرو اچکائی)

ن۔نہیں سر میں کرلوں گا.!(اف اتنے کھڑوس ہیں یہ تو)

مینجر نے دل میں سوچا۔

www.novelsclubb.com

میں اپنی بات کو دہرانا پسند نہیں کرتا تو آئندہ مجھ سے بات کرتے ہوئے خیال

رکھنا.!(احد کی سرد آواز پر مینجر نے بمشکل سر اثبات میں ہلایا)

جائیں کام کریں..!(اس کو کہہ کر وہ اپنے لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا)

کیسے ہیں سر.؟(مینجر باہر آیا تو سب دروازے سے کان لگائے کھڑے تھے)

بہت کھڑوس ہیں اگر اپنی عزت اور جاب دونوں پیاری ہے تو کام پر لگ جاؤ.!(وہ منہ بنا کر کہتا اپنے کام کی طرف بڑھ گیا سب نے آپس میں تبصرے شروع کئے.

ایزل بلڈنگ میں داخل ہوئی تو آج عجیب سی کشمکش چھائی ہوئی تھی وہ نیچے فلور کو اگنور کرتی اپر ائی جہاں سب باتوں میں مصروف تھے۔

ایزل نے طیش سے ساتھ پڑا واس اٹھا کر زمین پر مارا۔سب ہڑبڑا کر مڑے.

کیا ہو رہا تھا یہ؟(وہ غصے سے بولی)

ہمیشہ ایزل بتا کر آتی تھی لیکن آج بنا بتائے ہی آ گئی تھی. ورکرز ایزل سے بہت ڈرتے تھے کیونکہ انہیں اسکے غصے سے ڈر لگتا تھا۔

بتانا پسند کرو گے ایسا کیا ہوا ہے آج آفس میں جو تم سب کام چھوڑ کر فرصت سے باتوں میں مصروف ہو.!(وہ طنزیہ بولی)

سوری میم آئندہ نہیں ہو گا۔!(ایک ورکر ہمت کر کے بولا سب نے ہاں میں ہاں ملائی)۔

آئندہ مہلت ملے گی بھی نہیں۔!!کام کرو اپنا۔!(وہ غصے سے کہہ کر آگے بڑھی)

ایزل تن فن کرتی آفس میں داخل ہوئی احد نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا جو وائٹ بیل بوٹم اور بلیک شرٹ جس کے اوپر خوبصورت سا وائٹ کورٹ پہنے ہوئے تھی۔

وایٹ ہی شوز۔ بالوں کو پونی ٹیل میں قید کیا ہوا تھا۔ ہلکا سا پنک لپ گلوز لگایا ہوا تھا جو اس کے ہونٹوں کو مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔ تھوڑی کا تل اپنی مثال آپ تھا۔

نازک سے ہاتھ میں گولڈن بریسلٹ تھا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔؟(وہ غصے سے سرخ ہوئی)

جس کی جو جگہ ہے اس کو وہیں موجود ہونا چاہیئے۔!!

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بابا کی کمپنی میں قدم رکھنے کی.! کس نے اختیار دیا ہے تمہیں.!

احد نے خاموشی سے فائل اسکے آگے کر دی.

جیسے جیسے ایزل فائل پڑھ رہی تھی اس کا دماغ گھوم رہا تھا۔غصے سے فائل اٹھا کر نیچے پھینکی.

ایسا کیسے ہو سکتا ہے بابا کسی بھی غیر کو ہمارا بزنس سونپ دیں گے.!اور مجھے کیوں معلوم نہیں تھا اس کے بارے میں!(احد تو لفظ "غیر" پر ہی اٹک گیا تھا)

وقت آنے پر معلوم ہو گیا نہ تمہیں!بس اب سائن کر دو۔!(وہ لاپرواہی سے بولا)

میں ہر گز سائن نہیں کروں گی۔!یہ میرے بابا کی محنت ہے تم اس کے قابل نہیں.!(احد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی) بلکل کھو کھلی!

www.novelsclubb.com

میں کس قابل تھا وہ بہتر جانتے تھے اسی لیے یہ سب مجھے سونپ کر گئے ہیں.!(احد اٹھ کر اس کے قریب آیا)

اتنے میں دروازہ ناک ہوا.

سر آپکی کافی!(پی اے نے احد کے اشارے پر کافی ٹیبل پر رکھی)

تم پر کیس کروں گی میں.!(ایزل غصے سے بولی)

پی اے ناسمجھی سے انہیں دیکھ رہی تھی.

جان احد..!ساری کاروائی پہلے سے ہی مکمل ہے.!تمہارا کیس کوئی نہیں لے گا۔!

(وہ ہلکا سا ہنس دیا).

www.novelsclubb.com

ایزل کی نظر اسکے ڈمپلز پر پڑی۔ پھر خود کو جھٹک دیا.

جو بھی کرنا پڑے یہ آفس تو تمہیں نہیں دوں گی میں.!(وہ مضبوط لہجے میں بولی)

بری بات شوہر سے ضد نہیں کرتے.!!(احد ایسے بولا جیسے انکے درمیان سب ٹھیک ہو اور وہ اسے پیار سے سمجھا رہا ہو)

پی اے کو حیرانی ہوئی یعنی یہ دونوں میاں بیوی ہیں.!سر کی شادی ہو چکی ہے.!(وہ دل میں سوچتی اداس ہوئی)

نہایت ہی ڈھیٹ انسان ہو تم.!میں بھی پھر ضد کی پکی ہوں بتاتی ہوں تمہیں اچھی طرح کیسے سنبھالتے ہو تم یہ آفس.!

ہاں بتاؤ زرا قریب سے.!مجھے دور سے سمجھ نہیں آتی.!(احد نے کمر سے پکڑ کر قریب کیا)

پی اے کی آنکھیں کھلی.وہ فوراً باہر بھاگی.

www.novelsclubb.com

چھوڑو مجھے.!(ایزل نے اسے خود سے دور کیا)

یعنی نہ چھوڑوں!(احد نے جھٹکے سے اسے اور قریب کیا)

ایزل کو اپنے چہرے پر اسکی سانسوں کی تپش صاف محسوس ہو رہی تھی. سات سال بعد اس کی خوشبو دل و دماغ پر سوار ہو رہی تھی. دل کی دھڑکنیں تیز ہوئیں.

دور رہو مجھ سے..!!!(ایزل نے چہرہ دوسری طرف کیا)

احد نے ٹھوڑی سے اس کا چہرہ قریب کیا. مدھم مسکراہٹ سے اسکے چہرے کی طرف دیکھا. جس کی شرم و حیا سے پلکیں اٹھنے سے انکاری تھیں.

دل نہیں کر رہا تم سے دور جانے کا..!(وہ سرگوشی نما کہتا مزید اسے مشکل میں ڈال گیا تھا)

احد نے آہستہ سے اس کی آنکھوں کو پھر گالوں کو چوما. لب سرکتے اس کے لبوں کے قریب آئے.

www.novelsclubb.com

ایزل نے اس کے کندھے سے شرٹ کو مضبوطی سے جکڑا.

احد نے نرمی سے اس کے ہونٹوں کو قید کیا.ایزل کی دھڑکنیں کانوں میں گونج رہیں تھی.اس نے مزاہمت کی لیکن اتنی ہی اس شخص کے عمل میں شدت آرہی تھی.

کچھ دیر بعد احد اسے دور ہوا.

نفرت ہے مجھے تم سے احد..!کیوں آئے ہو واپس...؟کیا ثابت کرنا چاہتے ہو تم یہ سب کرکے..!یہی کہ تم مضبوط ہو"(ایزل کی آنکھیں نم ہوئیں)

لیکن یادرکھنا میں بھی کمزور نہیں ہوں..!اور نہ ہی اب مجھے کسی کے مان کا پاس رکھنا ہے..!بہت جلد ہم علیحدہ ہوجائیں گے..(وہ کہہ کر واک آؤٹ کر گئی تھی)

ایسا کبھی نہیں ہوگا..!تم میری تھی ہو اور ہمیشہ رہو گی..!(احد کے چہرے پر کرب کے آثار آئے اس کے لفظوں کی بازگشت ابھی بھی کانوں میں گونج رہی تھی.

"...

www.novelsclubb.com

وہ سیدھا ہاسپٹل آئی تھی۔ جو کام کرنے آفس گئی تھی غصے میں وہ بھی نہیں کیا تھا۔

ایزل کے آنے سے وہاں سب الرٹ ہوئے۔

وہ اپنے روم میں جا کر بیٹھی جہاں سارا پہلے سے موجود تھی۔

ڈاکٹر میشا۔!! وہ فائل دیں جو میں نے کل آپکو تیار کرنے کو دی تھی۔!(ایزل نے سنجیدگی سے کہا)

میشا نے بے چاری شکل بنائی۔

میم وہ میں بھول گئی۔!!(وہ سر جھکا کر آہستہ سے بولی)

ایزل اور میشا ہاسپٹل میں بلکل اجنبی ہوتے تھے یہ حکم بھی ایزل نے ہی دیا تھا کہ ہاسپٹل میں ہمارا کوئی رشتہ نہیں ہے سوائے سینیئر اور جونیئر کے"

www.novelsclubb.com

وجہ جان سکتی ہوں۔!(اس نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا)

میم وہ۔!! میرے بھائی بہت سالوں بعد آئے تھے تو۔!!

تو آپ کے بھائی کے آنے کی خوشی میں آپ نے میرا کام نہیں کیا. مس میشا آپ نہایت ہی لاپرواہ لڑکی ہیں. !! کسی بھی پرسنل میٹر کی وجہ سے آپ اپنے فرض کو کیسے نظر انداز کر سکتی ہیں. !(وہ ٹیبل پر فائل پٹھک کر اونچی آواز میں بولی)

یہ پہلی بار تھا کہ وہ اتنا لاؤڈ ہوئی تھی ورنہ ہاسپٹل میں ایزل اپنی آواز غصے میں بھی آہستہ رکھتی تھی.

سارا نے اس کے بازو پر ہاتھ رکھا.

مجھے ابھی بیس منٹ میں فائل چاہیے. !(میشا آنسو صاف کرتی فورا باہر گئی)

احد کی فرسٹیشن اس نے ادھر نکال دی تھی.

ایزل ریلکس یار کیا ہو گیا ہے ایک فائل کے لیے اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو. !!

وہ ضروری تھی. !(ایزل نے دو انگلیوں سے پیشانی مسلی)

www.novelsclubb.com

میں نے سنا ہے کہ احد واپس آگیا ہے اس لیے کل تم نے اتنا ریکٹ کیا.!(سارا نے تھوڑی دیر بعد کہا).

میں یہاں کام کرنے آئیں ہوں احد نامہ سنے نہیں.!!(اسے بات بات پر غصہ آرہا تھا)

پھر کیا سوچا اپنے رشتے کے بارے میں.؟(وہ اسکی بات نظر انداز کرتی بولی)

سوچنا کیا ہے..!میں طلاق لوں گی.!

پاگل ہو گئی ہو اتنا اہم فیصلہ ایسے اچانک کرو گی..!اور تمہیں کیا لگتا ہے احد تمہیں اتنی اسانی سے چھوڑ دے گا.!

وہ چھوڑے یا نہ چھوڑے میں اب مزید اس رشتے کو نہیں رکھ سکتی.!(ایزل نے صاف گوئی سے کہا)

ایزل لیکن۔!! پلیز سارا بس کر دوا گے ہی میں بہت ٹینشن میں ہوں مزید تنگ مت کرو۔! مجھے اپنا کام کرنے دو۔!(اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی ایزل اکتا کر بولی)

سارا خاموش ہو گئ۔

"..................................

میشا آج جلدی ہاسپٹل سے اگئ تھی کیونکہ اس کا اف ٹائم جلدی تھا۔ جبکہ ایزل ہاسپٹل میں ہی تھی۔

وہ فریش ہو کر لاونج میں بیٹھی۔احد بھی حماد سے بات چیت کر رہا تھا بچے کھیل رہے تھی جبکہ المان ارحان اور ماحد کوئی مووی دیکھ رہے تھے۔

میشا کیا ہوا ہے اتنی چپ چاپ کیوں بیٹھی ہو طبیعت ٹھیک ہے۔؟(فاطمہ بیگم نے پوچھا)

سب اس کی طرف متوجہ ہوئے. ماحد نے ٹی وی کی آواز آہستہ کی.

میں نے بھی نوٹ کیا جب سے ہاسپٹل سے آئی ہے چپ سی بیٹھی ہے. !(الماں اٹھ کر پاس آیا)

کچھ ہوا ہے ہاسپٹل میں. ؟(احد نے سوالیہ نظروں سے دیکھا)

آپکی بیوی چڑیل بنی ہوئی تھی آج. !مجھے اتنا ڈانٹا کہتی ہیں کہ آپکے بھائی کے آنے کی خوشی میں اپ اتنی لاپرواہ کیسے ہو سکتی ہیں. !!بھائی میں نے صرف پہلی باران کا کام نہی کیا تھا وہ بھی اس لیے کیونکہ آپ آرہے تھے. (میشا نے اس کی نقل اتار کر بتائی
(

www.novelsclubb.com

سب نے مسکراہٹ ضبط کی.

آنے دو اس لڑکی کو بتاتی ہوں اسکو میں کیوں بلاوجہ ڈانٹا تمہیں. !(علوینہ نے پیار سے کہا)

ایک گھنٹے بعد ایزل گھر میں داخل ہوئی. بازو پر ڈاکٹر کورٹ ڈالا ہوا تھا جبکہ آنکھیں تھکن کی غمازی کر رہیں تھی.

ایزل..!(علوینہ نے پکارا اسکے اوپر جاتے قدم رکے)

ادھر آؤ..!(وہ اکر صوفے پر بیٹھی)

احد یک ٹک اسے ہی دیکھ رہا تھا.

تم نے آج میشا کو ڈانٹا..!(میشا نے تھوک نگلا)

ایزل نے سرخ نگاہوں سے میشا کو دیکھا"

نہایت ہی بچکانہ ہے تمہاری میشا مرزان خان.!!(وہ سرد لہجے میں بولی)

www.novelsclubb.com

سب سنجیدگی سے اسے سن رہے تھے.

اگر کبھی تمہارے ٹیچرز تمہاری غلطی پر ڈانٹ ڈپٹ کرتے تھے تو کیا تم گھرا کر رو رو کر اپنے گھر والوں کو شکایت کرتی تھیں.!(میشا نے سر جھکا لیا)

آپکی سزا یہ ہے کہ کل سے پورا مہینہ آپ ہاسپٹل میں ایکسٹرا ٹائم ڈیوٹی کریں گی۔!!

(حماد بڑے غور سے اسے دیکھ رہا تھا)

میڈم ڈاکٹر ہو کر اتنی سخت تھیں اگر آفس بوس ہوتی تو بے چارے ورکرز کا کیا حال ہوتا (وہ صرف سوچ ہی سکا)

از ڈیٹ کلیر۔۔؟ (اس نے پوچھا)

میشا خاموش رہی۔

از ڈیٹ کلیر ڈاکٹر میشا۔!!!! (وہ اونچی آواز میں بولی)

یس میم۔۔۔! (میشا کی آواز بھاری تھی)

www.novelsclubb.com

تم ہاسپٹل میں سینئیر ہو گی ادھر تو میری بچی کو بخش دو۔!! (فاطمہ بیگم کو غصہ آیا)

آپکی بچی ڈاکٹر بن رہی ہے۔! بہت سے فرائض ہیں اسکے اور میں سینئیر ہوں تو سمجھانا بھی میرا فرض ہے۔!! (وہ کہہ کر اوپر چلی گئی)

میشا ہچکیوں سے رونے لگی.

میشی..!اگر اسکی جگہ میں ہوتا تو میں بھی ایسے ہی ریکٹ کرتا...!تمہاری زمہ داری تھی وہ فائل اسکے حوالے کرنا.!میری جان آپ ڈاکٹر بن رہی ہو بہت سی جانیں آپ سے منسلک ہیں ابھی تو صرف فائل کا معاملہ تھا.اگر کوئی بڑی زمہ داری ہوتی تو؟(ارحان پیار سے سمجھا رہا تھا)

بھائی میں نے صرف پہلی بار..!!(وہ ہچکیوں کے درمیان بولی)

میں جانتا ہوں میرا بچہ بہت زمہ دار ہے لیکن میشا آئندہ اپنی فیملی کی وجہ سے کبھی کبھی کسی فرض میں لاپرواہی نہ کرنا..!!چاہے وہ کام چھوٹا سا ہی کیوں نہ ہو.!(

المان نے اگے ہو کر اسے سینے سے لگایا)

آئیندہ دھیان رکھوں گی میں.!(وہ آنسو صاف کرتی بولی)

گڈ گرل.!(دونوں بھائیوں نے اسے پیار کیا)

".................................

سب رات کو اپنے کمرے میں گئے اور احد صاحب کو خاموشی راس نہی تھی اس لیے اٹھ کر شیر نی کے روم کی طرف چل دیئے.

وہ آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر بڑھا. جہاں ایزل میڈم خوبصورت سی سلک کی بلیک نائیٹی میں موجود کسی بک کا مطالعہ کرنے میں مصروف تھی.

نائیٹی کو اوپر لانگ پاؤں تک کا کور تھا. جس کو آگے ڈوری کی مدد سے بند کیا ہوا تھا.

بال میسی سے جوڑے میں مقید تھے.

ہائے ڈارلنگ..!!(ایزل نے جھٹکے سے نگاہ اٹھائی)

www.novelsclubb.com

یہاں کیا کر رہے ہو۔!(وہ اٹھ کر غصے سے بولی)

احد کی گہری نگاہوں نے اسکا جائزہ لیا.

بیوی سے ملنے آیا ہوں..!(وہ آرام سے بیڈ پر لیٹ گیا.

دفعہ ہو جاؤ میرے کمرے سے..!(ایزل نے دانت پیسے).

ابھی دل نہیں کر رہا جب میرا دل چاہے گا تو چلا جاؤں گا..!(احد نے لاپرواہی سے کہہ کر بک اٹھائی).

تمہارا دل گیا بھاڑ میں..!نکلو ادھر سے فوراً....!(ایزل نے اسکے ہاتھ سے بک چھین لی)

یار کبھی تو پیار سے بات کر لیا کرو..!ہر وقت آگ کا گولہ بنی رہتی ہو..!(احد نے آگ لگائی)

تمہاری شکل دیکھ کر صرف غصہ ہی آسکتا ہے مجھے..!پیار سے بات ان سے کی جاتی ہے جو اس کے قابل ہوں!(ایزل نے آنکھیں گھمائی)

احد مسکرایا.

تمہیں بڑا اچھا لگتا ہے بار بار یہ بتانا کہ میں کس قابل ہوں.!

ہاں تاکہ تم اپنی حد میں رہو.!(وہ فوراً بولی)

اور کیا ہے میری حد.!(وہ اٹھ کر اس کے سامنے آیا).

مجھے بتانے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے تم بہتر جانتے ہو.!اب اپنی شکل گم کرو ادھر سے.(ایزل نے کہہ کر بیڈ کی طرف قدم بڑھائے)

احد نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کیا.

نہیں میں نہیں جانتا کہ میری حد کیا ہے تم بتاؤ مجھے.!(ایزل نے غصے سے گہرا سانس لیا)

میرے پاس اتنا فالتو وقت نہیں ہے کہ تم سے فضول باتوں میں ضائع کر دوں.!! اور بھی بہت کام ہیں مجھے.!

کام تو مجھے بھی بہت ہیں.!(احد نے رومانوی لہجے میں کہا)

احد اس وقت سب سو رہیں ہیں میں کوئی تماشہ نہیں چاہتی.!اس لیئے اپنے کمرے میں جاؤ.!!(ایزل نے انگلی اٹھا کر دروازے کی طرف اشارہ کیا)

کتنی ضدی ہو تم.!!(احد نے تبصرہ کیا)

اور تم سدا کے ڈھیٹ.!!(اس نے فوراً اس پر تبصرہ کیا تاکہ کوئی بدلہ نہ رہے)

نہیں جان احد.!!نہایت ڈھیٹ ہوں میں.!اور کیا ہے نہ ڈھیٹ لوگ ہر جگہ اپنی مرضی کرتے ہیں..!تو میں بھی.!!(احد نے دانتوں میں لب کا کونا دبایا اور ایزل کی کمر سے پکڑ کر اسے قریب کیا)

ایزل کے جسم میں کرنٹ دوڑا.

میں بھی پھر ضدی ہوں جیسا کہ لوگ کہتے ہیں تو آپ اپنے ارادے اپنے تک ہی رکھے ورنہ بہت بڑا خسارہ اپکے ہاتھ آئے گا.!!(اس نے نتائج سے آگاہ کیا لیکن سامنے والا ہر انجام سے لاپرواہ تھا)

www.novelsclubb.com

عشق میں خسارہ اور فائدہ کون دیکھتا ہے جان من۔!! وہ عاشق ہی کیا جو اپنے انجام سے بے نیاز نہ ہو۔!(احد نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا)

اور اسکے قریب ہو کر تھوڑی کے تل کو چوما۔ایزل نے سختی سے لب بھینچ لیے۔

ہر بار تم یہ حرکت نہیں کر سکتے۔!دور رہو مجھ سے۔!(اس نے احد کو دور کیا)

جتنا مرضی خود کو دور کر لو آنا تو تم نے میرے پاس ہی ہے۔!(ایزل ہلکا سا ہنسی)

تمہاری یہ خوش فہمی بہت جلد ختم ہو گی۔!(وہ طنزیہ بولی)

اور تمہاری غلط فہمی بھی کہ تم مجھ سے دور ہو جاؤ گی۔!(احد نے بھی اسی انداز میں جواب دیا)

www.novelsclubb.com

جاو ادھر سے۔!(وہ ضبط سے بولی)

احد نے خاموشی سے اسے قریب کیا۔اور گلے سے لگایا۔ایزل نے مزاحمت کی لیکن وہ سختی سے اسے خود سے لگائے کھڑا رہا۔ایزل کے ذہن میں بچپن کی ایک یاد لہرائی۔

سب ٹھیک ہو جائے گا بہت جلد ہمارے درمیان.!!(احد نے آہستہ سے کہا)

ایزل نے آنکھیں بند کر کے بچپن والا عمل دوہرایا. چھپکے سے اسکی خوشبو کو اپنے اندر انحیل کیا.

آئی لو یو...!(یہ تین لفظ آج پھر سات سال بعد اسکو اپنے سحر میں جکڑ رہے تھے)

وہ اسے دور ہوا ایزل کا چہرہ سپاٹ تھا. احد نے اسکے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیا. ایزل نے بہت مشکل سے اپنے آنسو ضبط کیے.

پھر وہی لمس, محبت کا احساس, وہی حصار, وہی محبت بھرے الفاظ کیا پھر سے مجھے اپنی عادت لگا رہا ہے یہ شخص.!!!لیکن اب اتنی کمزور نہیں ہوں میں.!مجھے کسی کی ضرورت نہیں.!میں اکیلے رہ سکتی ہوں.!(اس کا ذہن مختلف سوچوں میں الجھا ہوا تھا)

اس کے گالوں پر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑا. پھر اسکے لبوں کو قید کیا وہ احد تھا. ایزل کو کس طرح اپنے سحر میں جکڑنا ہے باخوبی جانتا تھا. یہ بد گُمانی کے بادل بہت جلد چھٹ جائیں گے اسے یقین تھا.

ہمیشہ کی طرح ایزل کو اس کے عمل میں شدت محسوس ہوئی تھی.

آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر زمین پر گرے. احد نے اس کی گیلی پلکوں کو آہستہ سے چھوا.

مجھے تم ان سات سالوں میں یاد نہیں آئیں ایزل کیونکہ تم مجھے یاد ہو چکی تھیں. !!(

وہ اسے دوبارا اہمیت جتا رہا تھا)

ایزل نے کچھ نہیں کہا احد کو اسکی خاموشی چبھ رہی تھی.

مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا.. ! یہ میرا آخری فیصلہ ہے. ! محبت کرتے ہو نہ مجھ سے تو چھوڑ دو اسی میں میری خوشی ہے. !(وہ کچھ دیر بعد بولی)

تم سے چاہ کر بھی میں دستبردار نہیں ہو سکتا چاہے تم مجھ سے نفرت ہی کیوں نہ کرو تم میری ہو اور بس مجھے اسے زیادہ کچھ نہیں سوچنا.!!(وہ جیسے اپنی اور اسکی بات پر فل سٹاپ لگا گیا تھا)

کچھ دیر یونہی کھڑے وہ دونوں ایک دوسرے کو کھڑے دیکھتے رہے. جب احد سے زیادہ اسکی نظروں میں نہ دیکھا گیا تو خود ہی کمرے سے نکل گیا.

ایزل آنکھوں میں آنسو لیے بیڈ پر بیٹھتی چلی گئی تھی ایک ازیت بھری رات ایک بار پھر ان دونوں کی منتظر تھی.

صحیح کہا ہے کسی نے تکلیف کے بعد جتائی گئی محبت اور نظرانداز کرنے کے بعد دی گئی اہمیت کوئی معنی نہیں رکھتی"

".....................................

www.novelsclubb.com

صبح سب ناشتے کی میز پر موجود تھے. جب وہ دونوں ساتھ ہی کمرے سے نک سک نیچے اترے. احد نے گہری نگاہ اس پر ڈالی. جو بلیک جینز اور وائٹ سلیو لیس سلک شرٹ میں تھی اس پر خوبصورت سا بلیک لونگ کورٹ تھا. پاؤں میں نفیس سے بلیک شوز تھے.

آجاؤ بیٹھو ناشتہ کرو دونوں اج میں تم لوگوں کو ناشتے کے بغیر جانے نہیں دوں گا.!!(داداجان کے کہنے پر دونوں خاموشی سے امنے سامنے کرسی پر بیٹھ گئے.

ایزل علوینہ کا چیک اپ ہونا ہے آج..!(حماد نے سنجیدگی سے بتایا.)

ایزل نے جوس کا گلاس اٹھاتے ہوئے علوینہ پر ایک نظر ڈالی.

ناشتہ کرلو پھر چیک کردینا..!(وہ اٹھنے لگی تھی کہ علوینہ نے روک دیا.

نہیں پہلے چیک اپ ضروری ہے..!(کہہ کر وہ اسکے پاس آئی)

اور اپنے بیگ سے کچھ چیزیں نکالی.

www.novelsclubb.com

میں بھی بڑے ہو کر چاچی کی طرح ڈاکٹر بنو گی..!(عروہ متاثر نگاہوں سے ایزل کو دیکھ رہی تھی)

مناہل کو بھی ایزل کی ڈریسنگ بہت اچھی لگتی تھی.سب مسکرا دیئے.

اور میں مسٹر ہینڈ سم کی طرح بزنس کروں گی..!(مناہل فوراً احد کو دیکھ کر بولی)

بری بات من چاچو کہا کرو..!(ارحان نے پیار سے اسے گود میں لیا)

وہ اسکی لاڈلی تھی.

نو بابا..!میں نہیں کہہ سکتی بکوز چاچو کہتے ہوئے مجھے اچھا نہیں لگتا.!!(اس نے سر نفی میں ہلایا).

www.novelsclubb.com

کیوں.!(سب نے سوالیہ نظروں سے دیکھا)

اس لیے جب میں انہیں چاچو کہتی ہوں تو میرا دل کرتا ہے کاش میں ان کی عمر جتنی ہوتی..!(وہ حسرت سے بولی)

ہاہاہا...!!!(داداجان کا قہقہہ گونجا)

چاچی سے تو پوچھ لو اگر وہ ناراض ہو گئی پھر..!(ماحد نے ایزل کی طرف اشارہ کیا)

جو علوینہ کو سنجیدگی سے چند ہدایات دے رہی تھی.

چاچی..!(مناہل نے مخاطب کیا)

جی چاچی کی جان..!(ایزل نے پیار سے کہا)

کبھی مجھے تو ایسے مخاطب نہیں کیا..! خیر چھوڑ احد اس نے تجھ سے پیار سے بات ہی کب کی ہے کجا کہ پیار سے مخاطب کرنا.!(احد کو سوچ کر یک دم جیلسی ہوئی)

آپ کو برا تو نہیں لگے گا اگر میں مسٹر ہینڈسم کو کو اپنا کرش رکھ لوں.!!(ایک لمحے کے لئے ایزل اور احد کی نگاہیں ملیں.!

آپ کو کیسے لگتا ہے جب اپکی چیز کوئی آپ سے بنا اجازت لیتا ہے..!(مناہل نے تھوڑا سوچا)

مجھے بہت برا فیل ہوتا ہے..!(وہ بولی)

تو پھر مجھے بھی برا فیل ہو گا نہ من..!(احد کے دل میں انجانی سی ٹھنڈک اتری)

اٹس اوکے..!چاچی..!وہ بس میرے آئیڈیل ہیں..!(اس نے چاچی کی خاطر فیصلہ سنایا)

ایزل نے جھک کر اسکے گال چومے.

میں چلتی ہوں زرا مجھے آج کچھ ضروری کام ہے..!(ایزل کہہ کر اٹھی).

احد کے ساتھ چلی جاؤ بیٹا وہ چھوڑ دے گا..!(دادا جان نے نرمی سے کہا)

اسکی ضرورت نہیں ہے دادا جان میں کسی کو بلاوجہ زحمت نہیں دینا چاہتی..!(اسکے لہجے میں بلا کی اجنبیت تھی)

www.novelsclubb.com

مجھے رات کو کچھ ضروری بات کرنی ہے..!میں انتظار کروں گا..!(.علوینہ نے کچھ اشارہ کیا تھا جس پر دادا جان بولے)

ایزل سب دیکھ کر بھی نظر انداز کرتی سر اثبات میں ہلا کر آگے بڑھ گئی.

احد بھی تھوڑی دیر بعد آفس کے لیئے نکل گیا.

داداجان مجھے بہت فکر ہے ایزل کی..! وہ مان جائے گی رخصتی کے لیے.!(ان کے جانے کے بعد علوینہ بولی)

علوینہ نے ہی داداجان کو احد اور ایزل کی رخصتی کا کہا تھا.اسکو ہر وقت ایزل کی طرف سے ایک ڈر لاحق تھا.

پریشان نہ ہو میری بچی..!سب ٹھیک ہو جائے گا انشاءاللہ وہ مان جائے گی.!(دادا جان نے ریلکس کیا)

اللہ کرے ایسا ہی ہو.!مجھے تو کچھ پتا نہیں چلتا کیا چلتا رہتا ہے اس لڑکی کے دماغ میں ..!

ویسے کوئی بات کی ہے آپ نے اسے جب سے احد آیا ہے..!(اب الماں درمیان میں بولا)

نہیں میری کوئی بات نہیں ہوئی. مجھے ڈر لگ رہا تھا کہ پتا نہیں وہ کیسا ریکشن دے.!

پھر داداجان کو ہی بات کرنی چاہیے...!(الماں مطمئن ہوا).

اللہ بس میرے بچوں کو ہمیشہ خوش اور آباد رکھے.!(داداجان کی دعا پر سب نے امین کہا).

میشا آج ہاسپٹل نہیں جانا..!(ارحان نے پوچھا)

کل کی سزا بھول گئی ہیں میڈم..!(ماحد نے چھیڑا)

www.novelsclubb.com

بھائی..!انہوں نے ہی کہا ہے آرام سے ناشتہ کر کے آنا..!(وہ خفگی سے بولی)

دیکھا میری بہن اتنی بھی سخت دل نہیں ہے.!(علوینہ مسکرائی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی بہت زیادہ نرم دل ہیں کہہ کر گئی ہیں کہ اچھے سے ناشتہ کر کے آو کیونکہ نائٹ ڈیوٹی کرنی ہے..!(وہ منہ بسور کر بولی)

سب ہنس دیئے.

مرزان نہیں آرہا آج کل..!(عمران صاحب نے بات میں حصہ لیا)

وہ اور حمدان صاحب تھوڑی دیر پہلے ہی زمینوں سے ہو کر آئے تھے.

خان صاحب آج کل بہت مصروف ہوگئے ہیں..!(حماد نے ہنس کر کہا).

میشا کی بات ہوتی ہو گی بتاؤ میشا کچھ پتا ہے ہمارے بہنوئی کیوں نہیں آرہے..! (الماں نے برائے راست میشا کو مخاطب کیا)

www.novelsclubb.com

بھائی وہ کہہ رہا تھا کہ..!کہہ رہے تھے میشا ایزل والے رنگ نہ پکڑو..!!(فاطمہ بیگم نے سختی سے ٹوکا)

علوینہ نے سختی سے لب بھیچے. اسے برا لگتا تھا جب کوئی اس طرح اسکی بہن کے بارے میں بولتا تھا لیکن وہ بھی کیا کہہ سکتی تھی ایزل نے خود موقع دیا تھا.

سوری مما..! وہ مرزان کہہ رہے تھے کہ آج کل وہ کسی پروجیکٹ پر کام کر رہیں ہیں تو اس لیے مصروف ہیں..!(میشا نے شرمندگی سے کہہ کر بات مکمل کی.)

آیان ریان کل آرہے ہیں.!(ماحد نے اطلاع دی.

وہ دونوں بھی میڈیکل فیلڈ میں بہت آگے بڑھ چکے تھے پچھلے چھ مہینے سے باہر کسی کانفرنس میں گئے تھے.

اب کل انکی واپسی تھی.

www.novelsclubb.com

شازر ہالے بھی چھٹیاں گزارنے آرہے ہیں.!

وہ دونوں تو شادی کے بعد باہر کے ہی ہو کر رہ گئے ہیں۔!(شازر اور ہالے کی بھی شادی ہو چکی تھی۔ شروع میں ہالے نے رشتے سے انکار کر دیا تھا۔ مگر شازر کی محبت کے آگے اسے گھٹنے ٹیکنے ہی پڑے اب تو ان کا ایک پیارا سا بیٹا بھی تھا۔

چلو اچھی بات ہے زرا میری حویلی میں رونک لگاو تم لوگ تو بس اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے ہو۔!(دادا جان نے شکوہ کیا)

فکر نہ کریں دادا جان۔۔!بس ایک بار سب آ جائیں پھر شغل لگائیں گے۔!(وہ تینوں بھی اٹھے افس جانے کے لیئے)۔

الماں زمینوں پر کام کیسا چل رہا ہے۔!(حمدان صاحب نے استفادہ کیا)

اللہ کے کرم سے سب ٹھیک ہے چاچو۔!میں نے حال ہی میں ایک اور زمین پر کام شروع کروا دیا ہے۔!(وہ تفصیل سے بتانے لگا)

جبکہ وہ تینوں آفس کی طرف چل دیئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"...................................."

احد اپنی پی اے کو سنجیدگی سے کسی میٹینگ کے بارے میں بتا رہا تھا. جب سامنے سے ایزل کسی شخص کے ساتھ آتی ہوئی دکھائی دی.

سب ورکرز ایک نگاہ اسے دیکھ کر پہلے سے بھی زیادہ کام میں جٹ گئے. کیونکہ ایزل تو کیا ہی کہتی وہ اب احد سے اس حد تک ڈرتے تھے کہ اس کی ایک نگاہ ہوتی تھی اور ورکر کہنے سے پہلے ہی سمجھ جاتا.

وہ کام میں کوتاہی بلکل برداشت نہیں کرتا تھا. اور ہر کسی سے لیا دیا رؤیہ رکھتا تھا. کام کے علاوہ کسی سے بات نہیں کرتا. پی اے نے احد کو ایزل کے جانے کے بعد ایک بار بھی مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم یہاں خیریت. ؟(. احد فائل اپنی پی اے کو دے کر ایزل سے حیرانی سے بولا).

کیوں اپنے بابا کے آفس میں آنے کے لئے اب مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت ہے.!(.وہ بے زاری سے بولی).

احد سر جھٹک کر ہنس دیا.

یہ وکیل ہیں.!(.ایزل نے ساتھ کھڑے شخص کی طرف اشارہ کیا)

سب ورکرز کی سماعت ادھر ہی متوجہ تھی.

اسلام وعلیکم سر.! میں میم ایزل کا لائر ہوں.!(اس نے مصافحہ کیا)

اور یہ کس لیے یہاں آئیں ہیں.؟(احد نے پوچھا)

کیونکہ میں ایک قتل کرنے والی ہوں تو سوچا وکیل کو پہلے بلا لوں.!(اس کا لہجہ طنزیہ تھا)

www.novelsclubb.com

احد اس کا ہاتھ پکڑ کر تھوڑا سائڈ میں آیا.

کیا کر رہے ہو تم یہ ہاتھ چھوڑو میرے.!(وہ غصے سے بولی)

کیونکہ میں آپ کو اپنے قتل کی اجازت دینا چاہتا ہوں۔!(احد نے جھوٹی مسکراہٹ سے کہا اور اسکے نزدیک ہوا)

دور رہو مجھ سے۔!(ایزل پیچھے ہوئی)

اسکے ڈمپل روشن ہوئے۔ایزل نے نظریں گھمائی۔

تمہاری یہ بے رخی مجھے مار رہی ہے ایزل۔!اور کچھ باقی ہے۔(وہ جانے لگی کہ احد نے ہاتھ پکڑا اس نے ایزل کی نگاہوں میں دیکھ کر کہا)

ایزل بھی سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ایزل۔۔!(احد نے پیار سے اس کا نام لیا اور اس کے چہرے سے کچھ شرارتی لٹیں کان کے پیچھے کی)

www.novelsclubb.com

وہ دیوار سے پن تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب بھول جاؤ. ! چلو پھر سے شروع کرتے ہیں. !(وہ امید سے بولا) ایک درخواست کر رہا تھا. کہ اسکی زندگی اسے بخش دے.

بلکل نہیں. !(وہ سرد آواز میں بولی اور اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے آزاد کیا)

احد مزید قریب ہوا. اور ایک ہاتھ دیوار پر رکھا.

جی نہیں سکتا میں تمہارے بغیر. !(احد نے دل کی بات کی)

بھول جاؤ اب مجھے. !(ایزل ترقی بہ ترقی بولی)

احد کو اس وقت وہ ظالم لگی. اس کی ایزل تو معصوم تھی. ڈر کے اسکے سینے میں چھپ جانے والی.

www.novelsclubb.com

نہیں کر سکتا میرے بس میں نہیں.. !(سر نفی میں ہلا کر اپنی بے بسی ظاہر کی)

کس قسم کے انسان ہو تم ہاں !(ایزل نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر دور کیا)

ایک نمبر کے ضدی..!سات سال سے تم نے مجھے اذیت میں رکھا ہوا ہے احد..!!

لیکن اب یہ میری ضد ہے میں نہیں رہنا چاہتی تمہارے ساتھ..!(اس کی آنکھوں میں نمی آئی اور لہجے میں تکلیف تھی).

وہ کہہ کر آفس روم میں گئی جہاں وکیل بیٹھا انتظار کر رہا تھا.احد نے خود کو کمپوز کیا.

اور قدم آفس کی طرف بڑھائے.

کیسی ہیں میم آپ..!جیسا کہ آپ نے مجھے درخواست لکھنے کو کہا تھا لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ خود اپنے سامنے یہ لکھوادیں..!(.وکیل مسکرا کر بولا)

شکریہ آپکا بہت..!(ایزل بھی ہلکا سا مسکرادی.)

اور اسکے سامنے والی کرسی پر بیٹھی.

میں بھی اس کام میں آپکی مدد کر سکتا ہوں...!(احد نے کہہ کر سربراہی کرسی پر بیٹھا)

ایزل نے سنجیدہ نگاہ اس پر ڈالی.اور وکیل کی طرف متوجہ ہوئی.

سوری میم آپ نے بتایا نہیں کہ یہ صاحب کون ہیں..!(وکیل احد کو دیکھ کر بولا).

میں شوہر ہوں انکا..!احد شاہ.!(ایزل کچھ کہتی اسسے پہلے احد نے تعارف کروایا).

چلیں تو پھر پہلے میں آپ سے کچھ سوال پوچھنا چاہتا ہوں.!(وکیل نے پیپرز نکالے).

جی پوچھیں عمر صاحب!(ایزل بولی)

آپ دونوں جو یہ طلاق چاہتے ہیں یقیناً اسکے پیچھے کوئی بڑا مسلہ ہوگا ہے نہ.!! (وکیل ان دونوں کو دیکھ رہا تھا)

www.novelsclubb.com

ایزل نے احد کو دیکھا. جس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی.

آہ..!نہیں تو..!(ایزل نے کچھ سوچ کر سر نفی میں ہلایا)تو پھر کسی دوسری لڑکی کا چکر..!(وکیل نے اگلا سوال کیا)

وہ بھی نہیں.!!(ایزل نے پھر نفی کی).

احد نے لب کا کونا دانتوں میں دبایا.

تو پھر یہ صاحب ضرور مار پیٹ کرتے ہونگے اپکے ساتھ..!(.وکیل کو جیسے احد ظالم شوہر لگا.

وہ تو کبھی نہیں..!(احد نے ہنس کر سر نفی میں ہلایا).

مجھ سے پوچھا ہے ٹھیک ہے تو اپنا منہ بند رکھو..!(اسے غصہ آیا)

احد نے مصنوعی سنجیدگی اختیار کی.

تو پھر پیسے کی تنگی..!(وکیل نے آفس کو دیکھا)

www.novelsclubb.com

احد نے اس کے انداز پر کندھے اچکادیئے.

نہیں لیکن پیسہ ہی سب کچھ نہیں ہوتا ضروری نہیں ہے ہر لڑکی پیسے پر مرتی ہو.!

اور ویسے بھی آپ شاید بھول رہیں ہیں میں ایک پروفیشنل ڈاکٹر ہوں.(ایزل کو برا لگا اس لیئے وضاحت دینا ضروری سمجھا).

تو آپ دونوں کے خاندانوں کی رنجش ہو گی.؟

جی نہیں ایسا بلکل نہیں ہے کیونکہ میرے والدین نہیں ہیں..!اور ان کے والدنے خود اپنی مرضی اور میری پسند سے یہ نکاح کروایا تھا.!(وکیل الجھ گیا)

ایزل کو غصہ آنے لگا.

تو پھر آپ کا پیار ختم ہو گیا..؟(ایک اور سوال داغا).

www.novelsclubb.com

ہر گز نہیں مجھے اپنی بیوی سے بہت محبت ہے.!اور کرتا رہوں گا.!(احد نے ٹیبل پر رکھی فائل ایک سائڈ کی اور ایزل کو دیکھا!

کوئی محبت نہیں ہے اس شخص کو مجھ سے آپ اسکی خوبصورت شکل پر مت جائیں یہ بہت ہی تیز شخص ہے۔!(ایزل نے آگاہ کیا)

پھر میم جب کوئی مسلہ ہی نہیں ہے تو آپکا یہ کیس عدالت میں نہیں لیا جائے گا..! اس سورت میں طلاق نہیں ہوتی۔!!(احد نے فتح کن انداز پر ٹیبل پر ہاتھ مارا)

مجھے اجازت دیجیئے اب میں چلتا ہوں مس ایزل۔!!(ایزل کبھی وکیل کو دیکھتی تو کبھی اسکے بیگ کو جو وہ جانے لیے بند کر رہا تھا۔

دیکھ لیا تم نے ہم ہر طرح سے ایک پرفیکٹ کپل ہیں۔!!(ایزل اٹھ کر کھڑی ہوئی)

احد اس کے سامنے آیا۔

مجھے تم سے علیحدہ ہونے کے لیے کسی وکیل کی ضرورت نہیں۔!آج نہیں تو کل ہم الگ ہو جائیں گے زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔!میں جانتی ہوں میں

نے وہ تکلیف کیسے برداشت کی ہے.! یاد ہے اس رات کتنا روئی تھی میں.!(ایزل نے اسکے جانے والی رات کا اشارہ دیا).

بات سن کر جاؤ میری..!(احد نے روکا)

اگر اتنی ہی نفرت ہے مجھ سے تو تھوڑی مہلت دے دو مجھے..! سب ٹھیک کر دوں گا وعدہ کرتا ہوں.!

مجھے تمہاری اب کسی بات پر یقین نہیں.!(وہ سہولت سے انکار کر گئی)

احد نے اسکے جانے کے بعد گہرا سانس لے کر اوپر دیکھا.

کاش دادا جان آپ مجھ سے کچھ نہ چھپاتے..!(وہ کس بات کا حوالہ دے رہا تھا؟

وقت کس کس راز سے پردہ اٹھائے گا. یہ بہت جلد معلوم ہونے والا تھا.

"_______

www.novelsclubb.com

رات کو وہ دیر سے گھر لوٹی تھی. جبکہ احد اپنے آفس کے آف ٹائم پر ہی آ گیا تھا.

ایزل تھکن سے چور تھی اس لیئے اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگی.

ایزل دادا جان تمہارا انتظار کر رہے ہیں انہوں نے کچھ بات کرنی ہے. !احد تم بھی جانا ساتھ. !(علوینہ دونوں سے مخاطب ہوئی)

ایزل کوفت کا شکار ہوئی۔ایک تو آج وکیل کی باتیں سوچ سوچ کر سر درد سے پھٹ رہا تھا.

ایزل آپ نے آج وکیل بلایا تھا. ؟(حماد نے پوچھا)

جی..!(اس نے سر اثبات میں ہلایا اور صوفے پر بیٹھی)

کیوں کوئی ورک تھا۔؟(حماد کو سمجھ نہیں آئی وکیل کے آفس انے کی کیونکہ آفس کے تمام کام مکمل تھے)

مجھے طلاق کے پیپرز تیار کروانے تھے۔!(وہ سکون سے سب کے سروں پر دیواریں گرا گئی تھی)کچھ لمحے تو کوئی بولنے کے قابل ہی نہیں رہا۔جبکہ احد ریلکس بیٹھا تھا۔

ط۔طلاق پاگل ہو گئی ہو۔!دماغ اپنی جگہ پر ہے کہ نہیں۔!(علوینہ کی آواز لڑکھڑا گئی)

جی بلکل میرا دماغ اپنی جگہ پر ہے۔!(اس کا انداز لاپرواہ تھا)

چلو جی پہلے زبان کیا کم تھی جو نئے منصوبے شروع کر دیئے۔!(احد نے ایک ناگوار نظر سے زینب بیگم کو دیکھا۔

جی بہت کم تھی۔!اس لیے نیا منصوبہ شروع کیا ہے میں نے۔!(ایزل نے فوراً جواب دیا)

www.novelsclubb.com

احد تم اتنے ریلکس کیسے ہو۔؟(حماد کو یہ بات ہضم نہیں ہوئی)

وہ لوگ رخصتی کی بات کر رہے تھے اور ادھر طلاق کی باتیں ہو رہی تھی۔

کیونکہ میں ان کے خیالی پلاؤ کے درمیان بلکل نہیں آنا چاہتا. !اور آج توماشاءاللہ سے وکیل سے اچھی طرح تسلی کروالی ہے میری محترمہ نے. !(احد نے دشمن جاں کو دیکھا)

یہ خیالی پلاؤ نہیں ہے احد شاہ.. !جب اس پر عمل ہو گا تو تمہاری شکل دیکھنے والی ہو گی. !

اللہ مجھے یہ سب دیکھنے سے پہلے موت دے دے. !(اس کی آواز کی شدت پر ایزل کی روح تک لرز گئی)

اللہ نہ کرے احد خدا کے لیے تم تو ایسی دل دہلا دینے والی باتیں نہ کرو. (علوینہ پریشان ہوئی).

www.novelsclubb.com

جاؤ دادا جان کی بات سن کر آؤ. !!۔(حماد نے بحث کو ختم کیا).

وہ دونوں دستک دے کر دادا جان کے کمرے میں داخل ہوئے.

جی داداجان بتائیں آپ نے کیا بات کرنی تھی۔!(ایزل نے ان کے گال چومے).

احد سنجیدہ چہرے سے بیٹھا تھا.

"تیرا ہر انداز اچھا ہے..!

سوائے نظرانداز کرنے کے"

آؤ بیٹھو میری بچی۔!!(ایزل احد کے ساتھ صوفے پر ہزار گز کے فاصلے پر بیٹھی.

تو پھر کیا سوچا ہے ایزل آپ نے اپنے اور احد کے رشتے کے بارے میں۔؟(دادا جان نے گلا کھنکارا اور بات کا آغاز شروع کیا)

www.novelsclubb.com

میں رخصتی چاہتا ہوں۔!(احد کی بھاری اور سنجیدہ آواز کمرے میں گونجی)

لیکن میں رخصتی ہرگز نہیں چاہتی۔!بلکہ میں تو یہ رشتہ ہی نہیں رکھنا چاہتی۔!(ایزل صاف گوئی سے بولی)

کیوں ایزل بچے ؟(داداجان نے سوالیہ نظروں سے دیکھا)

یہ پوچھنے کی ضرورت ہے داداجان.؟مجھے مزید اس شخص کے نکاح میں نہیں رہنا
!.

بس ایزل بہت بولی لیا تم نے.!یہ رخصتی تو ہو گی.!(احد نے سرد لہجے میں کہا)

میں تمہاری کوئی ملازمہ نہیں ہوں جو تم مجھ پر حکم چلارہے ہو.!(وہ بگڑی)

ملازمہ نہیں بیوی ہو میری! یہ رخصتی ہو جائے پھر ہمارا جو بھی مسلہ ہے ہم خود سلجھا
لیں گے.!

ایزل میری خاطر ایک بار موقع تو دے کر دیکھو اس رشتے کو.!(داداجان مان سے
بولے)

www.novelsclubb.com

داداجان میں پہلے بھی ایک موقع دے چکی ہوں.!جب بھی نکاح میں میری
مرضی شامل نہیں تھی.صرف بابا کی وجہ سے چپ ہو گئی تھی.

ایزل نکاح کوئی مزاق نہیں ہے بیٹا۔ !اس طرح یہ اہم فیصلے نہیں ہوتے۔ !(دادا جان مزید بولے)

وہی تو دادا جان نکاح کوئی مزاق نہیں تھا جو آپ لوگوں نے اتنی کم عمر میں ہمارا کر دیا اور آ گر کر بھی دیا تو میری زات کو کیوں مزاق بنایا۔ مرضی نہ ہوتے ہوئے بھی چپ ہو گئی تھی نہ۔ !پھر کس لیے یہ چلا گیا۔ !

تمہاری مرضی نہیں پوچھ رہے وہ۔ ! !بس رخصتی ہو گی۔ !(احد کہہ کر واک آؤٹ کر گیا)

دیکھ رہیں ہیں آپ اسکو ! ابھی سے حکم چلا رہا ہے۔ !مجھے نہیں کرنی رخصتی۔ !(ایزل اونچی آواز میں بولی)

پندرہ دن بعد آپکی رخصتی ہے مجھے یقین ہے۔ !اپ مجھے ہر گز مایوس نہیں کریں گی۔ !(دادا جان نے جیسے بات ختم کر دی)

ایزل کا دل کیا دھاڑنے مار مار کر روئے. اسکی اپنی بھی کوئی مرضی تھی. پہلے بابا کی وجہ سے نکاح اور اب دادا جان کی وجہ سے رخصتی.

وہ قطعی رخصتی نہیں کرے گی. ! مضبوط ارادے بناتی وہ کمرے سے باہر چلی گئ.

اسے اس وقت کچھ یاد نہیں تھا نہ ہی باپ کے وعدے اور نہ ہی ماں کا سبق. ایک عجیب جنگ چھڑ گئ تھی دل و دماغ میں" صبح علوینہ سے بات کرنے کا ارادہ کرتی اپنے کمرے میں چلی گئ.

"..................................

صبح سب سے پہلے ایزل تیار ہو کر علوینہ کے کمرے کی طرف گئ تھی اسے بات کرنے کے لیے. وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی. علوینہ کی چہرا سا زرد مائل تھا.

ایزل نے غصے میں دھیان نہیں دیا.

دادا جان کیوں میری رخصتی کروا رہے ہیں جب میں کہہ چکی ہوں مجھے یہ رشتہ نہیں رکھنا۔!(وہ آتے ہی غصے سے بولی(

علوینہ نے اسے دیکھ کر گہرا سانس لیا اور آنکھیں بند کیں جیسے اسی ردعمل کی توقع تھی۔

میں نے ہی انہیں کہا ہے کہ تمہاری رخصتی کر دیں۔!(علوینہ آہستہ بولی)

آپ ہوتی کون ہیں میری زندگی کے فیصلے کرنے والی۔۔!اپنے کام سے کام رکھا کریں۔!(وہ بگڑ کر بولی)۔

بہن ہوں تمہاری۔!کوئی غلط فیصلہ نہیں کروں گی تمہارے لیے!

پہلے بابا میرے لیئے یہ فیصلہ کر گئے اور اب آپ۔!!میری بھی کوئی مرضی ہے کہ نہیں۔!آپ لوگ زیادہ بہتر جانتے ہیں میری زندگی!!(اس کا لہجہ تیز تھا)

مت بھولو کہ بابا نے یہ فیصلہ کیوں کیا تھا.اور ہاں کیا ہے میں نے یہ فیصلہ ! کیونکہ جب کوئی خودکشی کرے تو اسے روکنا چاہیے نہ کی اس کی مدد کرنی چاہیے...!(

علوینہ کو بھی غصہ آیا مگر تحمل سے بولی)

یہ رخصتی میں نہیں کروں گی کیوں سمجھ نہیں آتا آپ کو!(ایزل کو کوفت اور بے بسی محسوس ہوئی)

اگر تم نے رخصتی نہیں کرنی تو اس گھر میں رہنے کا بھی تمہیں کوئی حق نہیں ہے.!(

علوینہ کھڑی ہوئی)

ایزل یہ کیا طریقہ ہے بہن سے بات کرنے کا.!(حماد نے اندر آتے ہوئے ایزل کے الفاظ سن لیئے تھے.

www.novelsclubb.com

او پلیز شٹ اپ.!!میرے سے بات مت کریں آپ!(ایزل نہایت بدتمیزی سے بولی)

چٹاخ!!چٹاخ.!چٹاخ.!!!(علوینہ نے آگے بڑھ کر شدت سے رکھ کر تین تھپڑ اسے لگائے.

ایزل کارپٹ پر گری.

وہ شوہر ہے میرا سمجھی.!!کس بات کی اکڑاور ضد ہے تمہیں.!کیوں اپنی اوقات بھولتی جارہی ہو..!یہی لوگ تھے جنہوں نے ہمارے ماں باپ کے مرنے کے بعد ہمیں سنبھالا ہے سمجھی اور میں ہر گز برداشت نہیں کروں گی تم میرے شوہر سے اس طرح بات کرو..!(علوینہ بری طرح سے کانپ رہی تھی)

حماد ساکت کھڑا دونوں کو دیکھ رہا تھا.

میں رخصتی نہی کروں گی..!کہہ دیا ہے میں نے.!(ایزل کی ضد وہیں کی وہیں تھی)

چٹاخ..!نہیں کرو گی رخصتی تو نکلو ادھر سے.!کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں حویلی میں رہنے کی!(اس نے ایزل کو بازو سے پکڑا)

ایزل نے خود کو چھڑوانے کے لیے علوینہ کو دور دھکیلا. کہ وہ بیلنس برقرار نہ رکھ پائی اور نیچے گری.

آہ..!ح۔ حماد. !!(علوینہ نے تڑپ کر پیٹ پر ہاتھ رکھا)

ایزل کی دھڑکنیں تیز ہوئیں وہ سہمی نگاہوں سے اپنی بہن کو درد میں بلکتے دیکھ رہی تھی.

علوینہ. !!(حماد نے فوراً اسے اپنے حصار میں لیا.

دفعہ کیوں نہیں ہو جاتی ہماری زندگیوں سے. !(وہ غصے سے اسے بولتا علوینہ کو لے کر باہر بھاگا)

www.novelsclubb.com

الماں گاڑی نکالو. !(الماں سمیت سب حیران پریشان اسے دیکھ رہے تھے)

ماما. !کیا ہوا بابا. ؟(علویر نے یک دم ڈر گیا تھا)

ہم آرہے ہیں بیٹا تم ہاسپٹل جاو جلدی.!(داداجان نے کہا تو حماد لے کر جلدی سے گیا)

ایزل کانپتی ٹانگوں سے بھاگتی نیچے آئی.

کسی کی طرف دیکھے بغیر اپنی گاڑی میں گئی اور ہاسپٹل کی طرف چل دی.احد آفس تھا اسے اس معاملے کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا.

وہ ایمرجنسی میں لے کر اسے ہاسپٹل آئے تھے.

جلدی اندر لے کر جاؤ انہیں.!(ایزل حواس باختہ تھی)

پہلی بار وہاں سب نے ایزل کو اتنا بوکھلاہٹ کا شکار دیکھا تھا ورنہ وہ ہر کیس بڑی آسانی سے ہینڈل کرلیتی تھی.

www.novelsclubb.com

بنا حماد سے نظریں ملائے وہ آپریشن روم میں چلی گئی.

تھوڑی دیر میں .ارحان سب کو ہاسپٹل لے آیا تھا۔ان سبکی زبان پر صرف علوینہ اور بچے کی سلامتی کی دعا تھی.

فکر نہ کریں بھائی انشاءاللہ سب خیر ہو گی.!(ارحان نے تسلی دی)

آمین.!(حماد نے دھڑکتے دل سے کہا)

خون کاانتظام کریں کہیں سے..!(آپریشن روم سے ایک نرس آئی)

میم ایزل نے کہاہے آپ ہاسپٹل کے ریسپشن سے بات کریں وہاں مل جائے گا.!(اسکے کہنے پر حماد جلدی سے گیا)

ڈاکٹر ایزل پیشنٹ کی حالت بگڑ رہی ہے.(ایک ڈاکٹر نے ایزل کو اطلاع دی)

www.novelsclubb.com

ایزل اپنی بہن کو دیکھ رہی تھی.

ایک موتی ٹوٹ کر زمین پر گرا۔اس نے صرف خود کو بچایا تھا ہر گز یہ اندازہ نہیں تھا کہ یہ سب ہو جائے گا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اللہ ہمارے ساتھ ہے فکر مت کریں میری بہن کو کچھ نہیں ہو گا۔!(وہ مضبوط لہجے میں بولی)

دو گھنٹے کے بعد ایزل آپریشن روم سے باہر آئی اور سیدھا اپنے افس کی روم کی طرف بڑھ گئی۔ جبکہ دوسری ڈاکٹر بچہ حماد کے پاس لائی۔

مبارک ہو مسٹر حماد! بیٹی ہوئی ہے۔!(پنک کمبل میں لپٹی معصوم سی بچی اسنے حماد کی گود میں دی)

اور میری وائف کیسی ہیں۔؟(حماد نے جلدی سے پوچھا)

اللہ نے سب خیر کی ہے ورنہ ہم تو امید چھوڑ چکے تھے۔ لیکن میم ایزل نے سب سنبھال لیا۔!(وہ کہہ کر چلی گئی)

www.novelsclubb.com

حماد نے ایک نظر آفس کے بند دروازے پر ڈالی۔ پھر بچی کی طرف متوجہ ہوا۔ جو اپنے ارد گرد سب کو دیکھ کر گھبرا گئی تھی۔

سب اس کو پیار کرنے میں مصروف تھے.

جب علوینہ کو روم میں شفٹ کیا تو سب ادھر چلے گئے تھے.

رات کے آٹھ بجے علوینہ کو ہوش آیا تھا. آنکھیں کھولی تو سامنے سب کا دھندلا سا منظر آیا. آنکھوں سے بلاوجہ آنسو بہہ کر کن پٹی میں جذب ہوئے. ایزل کے ساتھ صبح ہوئی گفتگو ابھی تک ذہن کے پردے پر محفوظ تھی.

نظریں کمرے میں گھمائی لیکن وہ کہیں موجود نہیں تھی.

مبارک ہو بھابھی بیٹی ہوئی ہے اور ہم نے نام بھی رکھ لیا. !(رمنا کی نظر جیسے ہی علوینہ پر پڑی تو آکسائیڈ سی بولی)

www.novelsclubb.com

کیا نام رکھا ہے..؟(اس نے پوچھا)

وزنہ. !!!(حماد نے بتایا)

علوینہ نم آنکھوں سے مسکرادی.

"......................

ایزل تو سب کو بتائے بغیر گھر جانے کے بجائے کلب چلی گئی تھی. خود کو سکون دینے کا اسے اور کوئی راستہ نظر نہیں آیا تھا سوائے حرام محلول کو منہ لگانے کے. پچھلے کچھ سالوں سے ایزل جب بھی زیادہ ٹینس ہوتی تھی وہ شراب ہی پیتی تھی. اپنے اللہ سے رجوع کرنے کے بجائے جب انسان دنیاوی چیزوں میں سکون ڈھونڈتا ہے تو پھر ایسے ہی بے سکون رہتا ہے اور ایزل کے ساتھ بھی کچھ یہی معاملہ تھا.

سب سے اچھی وائن دو..!(اس نے ویٹر کو حکم دیا)

اوکے میم.!(رات کے اس پہر کلب میں روشنیاں جگ مگ کر رہیں تھیں)ہر کوئی ڈانس کرنے یا نشہ کرنے میں مگن تھا.

اس ویٹر نے وائن چھوٹے سے گلاس میں ڈالی. ایزل نے لمحے کی دیر کیے بغیر اسے منہ سے لگایا. اور ویٹر کو دوبارا ڈالنے کا اشارہ دیا.

آدھے ہی گھنٹے بعد وہ تین چار گلاس اس پر نشہ طاری کرنے لگے تھے مگر وہ پینے سے باز نہیں آرہی تھی.

اور ڈالو..!(ویٹر نے اس کے حکم پر گلاس کو فل بھر دیا)

ایزل نے وائن کا ایک سپ لیا.

تمہیں پتا ہے آج میں کتنی اداس ہوں. !(وہ ویٹر سے بولی)

شاید ادھر سب ویٹرز میں سینئیر ہی تھا.

www.novelsclubb.com

نو میم مجھے نہیں معلوم. !(اس نے سعادت مندی سے کہا!

ایزل اس وقت بلیک پینٹ اور گرے لائنز والی شورٹ شرٹ میں تھی اس کے اوپر گھٹنوں تک کا لانگ کوٹ موجود تھا۔

بال دونوں کندھوں پر بے ترتیبی سے بکھرے ہوئے تھے. سفید نازک سے ہاتھ کی ایک انگلی میں بلیک کلر کی رنگ تھی.

آنکھیں نشے سے بھاری ہورہیں تھی.

تو بے وقوف پوچھو نہ کیوں اداس ہوں.!(وہ جھڑک گئی)

سوری میم.! بتائیں کیوں اداس ہیں..!(ویٹر سنبھل کر بولا)

مجھے وہ شخص رخصتی کے لیے کہہ رہا ہے.!(ایزل نے ہچکی لی اور ایک اور سپ لیا)

تو میم کرلیں آپ رخصتی یہ تو اچھی بات ہے.!(اس کے مشورے پر ایزل نے اسے گھورا)

www.novelsclubb.com

احد شاہ.! میری زندگی خراب کر گیا تھا اور اب جب واپس آگیا ہے تو وہ چاہتا ہے چپ چاپ اسکی ہر بات پر سر جھکا دیا جائے.!(ویٹر الجھ گیا)

مجھے چھوڑ گیا تھا وہ..!(گانے کی آواز اونچی تھی ایزل چیخ کر بولی)

توآپ طلاق لیں لے.!(ویٹر کو یہی مناسب لگا)

کہا تھا مگر وکیل کمینہ کہتا ہے کہ آپ دونوں میں کوئی مسلہ نہیں ہے تو عدالت یہ درخواست قبول نہیں کرے گی(اس نے غصے سے ناک چڑھائی)اور گٹاگٹ ڈرنک پی.

میم آپ بہت زیادہ پی چکی ہیں اب بس کردیں.!(ویٹر نے ٹوک دیا کہیں وہ ادھر ہی ڈھیر نہ ہو جائے

تمہارے پیسوں کی نہیں پی..!زیادہ آبانہ بنو میرے..!(وہ برامان گئی ساتھ ہی سائڈ سے بوتل اٹھا کر اپنے گلاس میں ڈالی)

میم کسی کو بلالیں آپ بہت زیادہ پی چکیں ہیں ڈرائیو نہیں کرسکیں گی!

مجھے کسی کو(ہچکی)نہیں بلانا..!!خود جاؤں گی جب دل کرے گا.!(اس نے سر نفی میں ہلایا؟

لیکن میم آپ کی حالت صحیح نہیں ہے..!(.وہ کہہ رہا تھا لیکن ایزل تو اپنے خیالوں میں گم تھی)

آج میں اوپر..!(.ہچکی)سب کچھ ہے نیچے..!(.گانے کو بول کو وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی (

"........................

احد ابھی آفس سے گھر آیا تھا.کیونکہ آج میٹینگ تھی تو گھر لیٹ پہنچا تھا.اندر داخل ہوا تو پوری حویلی خاموشی میں ڈوبی ہوئی تھی.

اسلام و علیکم احد صاحب..!(ملازمہ باہر لاونج میں بیٹھی فوراً احد کو دیکھ کر کھڑی ہوئی)

www.novelsclubb.com

اس نے سر کے اشارے سے جواب دیا.

سب کہاں ہیں..!؟(وہ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیکن ملازمہ خود کو شاید کوئی شہزادی سنجھنے لگی تھی. کیونکہ وہ کسی کی طرف دیکھتا تو کیا ہی بات بھی نہی کرتا تھا.

جی وہ علوینہ بی بی کو لے کر ہاسپٹل گئے ہیں. !(اس نے ادب سے بتادیا)

آنے والے ہیں. !ابھی حماد صاحب کا فون آیا تھا کہ انہیں چھٹی دے دی ہے. !(اس نے مزید بتایا)

ہمم اوکے..!(کہہ کر وہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا)

ملازمہ نے دل پر ہاتھ رکھ کر اس کی خوشبو میں گہری سانس لی.

پاگل ہو گئی ہے؟تو نئی ہے اس لیئے یہ حرکتیں کر رہی ہے. !احد صاحب کو بلکل نہیں پسند یہ حرکتیں. !میں نے ان کا بچپن دیکھا ہے. !یہ اتنے پیارے تھے لیکن اس وقت بھی ہر وقت خاموش رہتے تھے. !(ساتھ دوسری ملازمہ نے کہا)

ہاں تو میں تو صرف دیکھ کر ہی اپنے دل کو ٹھنڈا کر لیتی ہوں. !(اس نے منہ بنایا)

www.novelsclubb.com

پتا نہیں ایزل بی بی اتنی ناشکری کیوں ہیں.! صاحب رخصتی کا کہہ رہیں ہیں اور وہ طلاق مانگ رہیں ہیں.!

کیا تجھے کس نے بتایا؟(نئی ملازمہ حیرت سے بولی)

کل رات داداجان کے کمرے میں بات کرنے گئی تھی وہ جب میں نے سنا تھا.!

ہائے کاش یہ شخص میرے نصیب میں ہوتا.!(اس نے ٹھنڈی آہ بھری)

احد صاحب تو صحیح دیوانے ہیں ایزل بی بی کے پیچھے.!

ہاں دیکھا ہے میں نے جب وہ سامنے ہوتی ہیں ان کی نگاہیں ان سے ہٹتی نہیں.!(نئی ملازمہ کو واقعی دکھ تھا)

www.novelsclubb.com

ویسے خوبصورتی میں دونوں ایک دوسرے کی ٹکر کے ہیں.!(دونوں اس بات سے متفق تھے)

".......................

وہ بہت برا (ہچکی) ہے.!(ایزل بیٹھی کب سے بے چارے ویٹر کا سر کھا رہی تھی)

تمہیں کبھی کسی سے محبت ہوئی ہے؟(ویٹر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی)

جی ہوئی تھی.!! مگر.!! وہ میری نہیں ہو سکی.!(ایزل نے نشے سے دھت قہقہہ لگایا)

ویٹر کو اسکی یہ حرکت کچھ اچھی نہیں لگی.

چھوڑ کے چلی گئی نہ تمہیں.! یہ محبت کرنے والے جھوٹے ہی ہوتے ہیں پہلے (ہچکی) وعدہ کرتے ہیں کہ کبھی ساتھ نہیں چھوڑیں گے.! اور پھر اچانک بنا کچھ بتائے چلے جاتے ہیں!(ویٹر نے زخمی مسکراہٹ سے سر جھکا لیا)

تمہیں پتا (ہچکی) آج می۔ میں نے اپنی بہن سے بد تمیزی کی.! صرف اس احد شاہ کی وجہ سے.!(ایزل کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرے)

www.novelsclubb.com

ویٹر نے بنا کچھ کہے اس کے بیگ سے فون نکال کر احد کا نمبر سرچ کیا اور اسے فون ملایا.

احد کمرے میں اکر ابھی فریش ہونے کے لیے جا ہی رہا تھا کہ فون رنگ ہوا.

اس پر "حیاتی" کالنگ دیکھ کر اسے زوردار جھٹکا لگا. جب سے نکاح ہوا تھا یہ پہلی کال تھی جو ایزل کے نمبر پر آ رہی تھی ورنہ وہ نمبر صرف سیو ہی رہا تھا.

اسلام و علیکم..! (مقابل مردانہ آواز پر احد نے ٹھٹھک کر فون کو دو بارا دیکھا)

کون ہو تم؟ (احد نے سرد لہجے میں کہا)

آپ احد شاہ بات کر رہیں ہیں.؟

www.novelsclubb.com

ہاں میں ہی بات کر رہا ہوں..! تم کون ہو اور میری بیوی کا موبائل تمہارے پاس کیا کر رہا ہے؟ (ویٹر گھبرا گیا اسکی سرد آواز سن کر)

سر وہ آپکی وائف اس وقت کلب میں ہیں اور بہت ڈرنک کر چکی ہیں. !تو میں نے ان کی اطلاع کے لیئے اپکو فون کیا ہے. !

کونسا کلب ہے لوکیشن بھیجو میں آتا ہوں. !(احد کے لئے یہ سب سے بڑا دھچکا تھا کہ ایزل نے ڈرنک کی ہے)

چہرے پر کرخت تاثرات آئے. وہ فوراً نیچے گیا اور رخ کلب کی طرف کیا. ملازمہ نے حیرت سے اسے جاتے دیکھا تھا. جو جلدی میں تھا.

آدھے گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ سیدھا کلب پہنچا.

میرا مت بتانا تم (ہچکی) بہت برے ہو کیوں بتایا اسے. !(ویٹر کو کہہ کر اسنے اپنا مومی ہاتھ چہرے پر رکھا)

www.novelsclubb.com

میں آ گیا ہوں. !ایزل چلو ادھر سے. !(ویٹر نے اشارے سے احد کو ادھر بلایا)

کون ہو تم. ؟(ایزل نے ابرو اچکائی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شوہر ہوں میں تمہارا ڈارلنگ شوہر۔!(احد نے کچھ زیادہ 'شوہر' پر زور دیا اور اسکے دونوں اطراف میں ٹیبل پر بازو رکھے ایزل اسکے حصار میں اگئی تھی۔)

دیکھا بھائی صاحب کیسے حکم چلا رہیں ہیں یہ مجھ پر۔!!(ایزل نے ویٹر کو کہا)

آسلام علیکم سر احد۔!(وہ مسکرا کر بولا)

احد نے سر کے اشارے سے جواب دیا۔

سنو تم نے کوئی بات تو نہیں کی ہمارے بارے میں۔!(اس نے ایزل کو آہستہ آواز میں کہا جو بوتل پینے میں مصروف تھی)

سب بتا دیا سب کچھ۔!!(اس نے باہیں پھیلائی)

www.novelsclubb.com

احد نے دو انگلیوں سے پیشانی مسلی۔

لیکن وہ تو ہمارا پرسنل میٹر تھا نہ۔!

پرسنل۔!اچھا ہمارے درمیان کچھ پرسنل بھی ہے۔!ہاہاہا(ایزل نے قہقہہ لگایا)

بس گھر چلو بہت ہو گیا ایزل.!(احد نے اس کا بازو پکڑا)

ایزل احد شاہ نام ہے میرا ہاتھ مت لگاؤ مجھے.!!(وہ غصے سے انگلی دکھا کر بولی)احد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی. جو وہ جلد ہی چھپا گیا۔

جان احد.!!گھر چلو بہت ڈرنک کر لی ہے تم نے.!!(اس نے ایزل کو پیار سے بچکارا)

بھائی صاحب تھوڑی اور ڈرنک مل سکتی ہے.!(وہ اس کو نظر انداز کر گئی)

احد نے ضبط سے آنکھیں میچی.

جی ضرور.!(ویٹر نے گلاس میں ڈال دی.

www.novelsclubb.com

کوئی ضرورت نہیں ہے اس کی.!اور تم چلو گھر.!!(احد نے ویٹر کو جھڑک دیا اور ایزل سے مخاطب ہوا)

پیسے تم نہیں دے رہے زیادہ شوہر گری نہ کرو میرے سامنے۔!!(ایزل نے ڈرنک اٹھا کر منہ سے لگائی تھی کہ احد نے اسے کھڑا کیا)

ہائے میں گرنے والی ہوں۔!!(وہ کھلکھلا کر بولی)

احد اسے باہوں میں اٹھا کر باہر لایا اور کار میں بٹھایا۔

یہ کیوں کر رہی ہو ایزل۔! کتنی شرمندگی ہو رہی ہے اب۔!(وہ اس کی سیٹ بیلٹ باندھ رہا تھا۔ان دونوں کے چہرے بلکل قریب تھے ایزل اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔؟(احد نے سیٹ بیلٹ باندھ کر اسکا گال سہلایا)

تمہیں دیکھنا مجھے اچھا لگتا ہے۔!(۔وہ معصومیت سے اعتراف کر گئی تھی)

احد کا دل تیزی سے دھڑکا۔

احد نے خود کو کمپوز کر کے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا دل کر رہا ہے میں ڈانس کروں.!!(ایزل نے ہاتھ ہوا میں کیے.

گھر پہنچ جائیں پھر کرتی رہنا ڈانس.!!(احد نے لاپرواہی سے جواب دیا).

احد میں نے آپیا کو دھکا نہیں دیا تھا.!(احد نے اچانک گاڑی کو بریک لگائی)

اور اسکی طرف متوجہ ہوا نظر اسکے گال پر پڑی.

یہ کس نے کیا ہے.؟(احد نے غصے اور حیرت سے پوچھا)

آپیا نے.!!(ایزل نے اپنا ہاتھ گال پر رکھا.

کیوں.؟(احد نے سوالیہ نظروں سے دیکھا)

تمہیں نہیں پتا کیوں.!یہ سب کچھ تمہاری وجہ سے ہوا ہے.!میری حالت دیکھ رہے ہو یہ بھی تمہاری وجہ سے ہوئی ہے.!(وہ یک دم اونچی آواز میں بولی)

www.novelsclubb.com

احد کو سمجھ آگئی ضرور یہ رخصتی پر بات کرنے گئی ہو گی.

اچانک وہ ہچکیوں سے رونے لگی.احد نے اسے سینے سے لگایا.

می۔میں نے جان کر دھکا نہیں دیا تھا.احد..!تم جانتے ہو نہ..؟(اس نے سر اٹھا کر پوچھا)

احد تو اسکی بھوری اور سرخ آنکھوں میں ہی کھو گیا تھا.

میری جان..!مجھے معلوم ہے تم نہیں کر سکتی یہ..!(احد نے اسکا ماتھا چوما)

ایزل یک دم کھلکھلا کر پیچھے ہوئی.احد نے گہرا سانس لے کر گاڑی دوبارا اسٹارٹ کی.

احد..!آپیا کی بیٹی ہوئی ہے!

ماشاءاللہ..!(احد نے زیر لب کہا)

www.novelsclubb.com

مجھے بھی بے بی چاہیے..!!سب کے پاس ہیں..!!(ایزل نے بچوں کی طرح ہونٹ باہر نکالا.احد نے کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے.

جب اللہ کی مرضی ہو گی ہمیں بھی مل جائے گا..!(.اس نے تسلی دی)

تم کچھ مت کرنا.!(وہ روتے ہوئے غصے سے بولی)

احد کو ہنسی ائی. جو وہ کمال مہارت سے ضبط کر گیا.

ابے او گاڑی تیز چلا..!(اس کے حکم پر احد نے سپیڈ بڑھادی کیونکہ رات ہونے کی وجہ سے سڑکیں تقریباً خالی تھی.

سب بہت گندے ہیں.!(ایزل نے منہ بنا کر کمنٹ دیا)

کیوں اب سب نے کیا کر دیا؟(احد نے پوچھا)

وہ مجھ (ہچکی) پر طنز کرتے ہیں.! کہ میں بہت بد تمیز ہوں.! احد میں بد تمیز نہیں ہوں نہ.!(اپنی بات کے آخر میں اس نے احد کی رائے لی!

www.novelsclubb.com

بلکل نہیں میرا بچہ.!(احد نے اسے حصار میں لے کر ماتھا چوما) جبکہ ایک ہاتھ اسٹیرنگ پر تھا.

تم بہت اچھے ہو!!(ایزل نے مسکرا کر کہا)

میڈم اپنے ہوش میں آتے ہی آپ نے جنگلی بلی بن جانا ہے اس لیئے مجھے خوش فہمی میں مت رکھیں..!(احد نے کہا جبکہ ایزل میڈم تو باہر کے نظاروں میں گم تھیں.

مجھے ڈانس کرنا ہے احد..!!(وہ نشے سے جھولتی اسکا بازو جنجھوڑ گئی.

لڑکی ایکسیڈنٹ ہو جائے گا..!(احد نے اسکا ہاتھ ہٹایا.

مر جانے دو بس مر ہی تو جائیں گے..!پھر اتمہ بن کر بھٹکیں گے..!اپنی مکتی کے لیے..!!(ایزل نے اتنی آسانی سے کہا کہ احد کو لگا جیسے مرنے کے بارے میں نہیں کسی سوئیٹ ڈش کے بارے میں بات کر رہی ہو)

کچھ دیر کی ڈرائیو کے بعد وہ حویلی پہنچے ایزل کو تو اپنا ہوش ہی نہیں تھا. گرتے پڑتے اندر جانے لگی تھی کہ احد نے اس گود میں اٹھایا اور وہ کسی شرمائی ہوئی دلہن کی طرح اسکے سینے میں سر چھپا گئی.

www.novelsclubb.com

وہ اندر داخل ہوا تو لاونج میں اچھی خاصی رونک لگی ہوئی تھی. آیان ریان اور مرزان بھی آئے ہوئے تھے۔ان دونوں کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے سکوت کا عالم چھا گیا تھا.

کیا ہوا ہے ایزل کو تم نے کچھ کیا ہے؟ (آیان اٹھ کر کرخت لہجے میں بولا)

احد نے سرد نگاہ سے اسے دیکھا. جو سمپل سی مہرون شرٹ اور بلیک جینز میں تھا. بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے.

بخش کیوں نہیں دیتے اسے..! پہلے کم تکلیف دی ہے تم نے اسے..! (ریان کے لہجہ بھی آیان سے مختلف نہ تھا) احد کو حیرانی نہیں ہوئی تھی ان کے رویئے پر کیونکہ اب وہ ایسے لہجوں کا عادی ہو گیا تھا.

ہوتے کون ہو تم میرے شوہر کو کچھ کہنے والے۔! (اچانک ایزل نے اسکے سینے سے سر نکالا اور آیان ریان پر گرجی)

جواب مل گیا ہو تو راستے سے ہٹو.!(احد نے ناگواری سے کہا)

ڈرنک کی ہے ایزل نے ؟(داداجان کی آنکھیں نم ہوئیں)

احد نے سر جھکا لیا.

مجھے آپیا سے بات کرنی ہے.!(وہ احد کی گود سے اتری چند لمحے خود کے چکرائے ہوئے سر کو سنبھالا)علوینہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے ہوئے تھے اور ٹانگوں پر گرم کمبل تھا.

میں نے آپ کو دھکا نہیں دیا تھا آپیا!(وہ معصومیت سے اپنی صفائی دے رہی تھی نجانے آج کتنے سالوں بعد علوینہ کو وہ اپنی بچپن والی ایزل لگی جو غلطی ہو جانے پر ایسے ہی سوری کرتی تھی)

www.novelsclubb.com

بھائی..!(اس نے گردن موڑ کر حماد کو مخاطب کیا)

وہ شرمندگی کی تہہ میں گڑھ گیا.

میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے آپ کو جان کر دھکا نہیں دیا تھا.!(ایزل نے بمشکل اپنی بند ہوتی آنکھوں کو کھولا)

بیٹا اسے اوپر لے جاؤ.!(داداجان احد سے مخاطب ہوئے)

اوئے بڑھے آدمی چپ چاپ بیٹھا رہ.!ویسے ہی دماغ کی دہی ہو چکی ہے.!(ایزل کے لہجے پر داداجان گھبرا گئے جبکہ باقی سب نے اپنے قہقہے روکے)

خان صاحب..!(اس نے لہک کر مرزان کو مخاطب کیا).

آپ ہر وقت سرخ کیوں رہتے ہیں.؟(وہ جیسے کسی اہم مسلے کا حل پوچھ رہی تھی)

پٹھان سرخ ہی رہتے ہیں.!(مرزان نے تھوڑا مغرور سا ہوا)

www.novelsclubb.com

کہیں یہ میشی کی محبت کے رنگ تو نہیں.ہاہاہا.!(ایزل کہہ کر کھلکھلا کر ہنسی)

میشا خفت سے سرخ ہو گئی۔

احد نے آگے بڑھ کر اسے سہارا دیا. اور اس نے اپنی سرخ آنکھوں سے اب زینب اور فاطمہ بیگم کو دیکھا جو اسکی نظروں سے بوکھلاہٹ کا شکار ہو رہیں تھی.

تم دونوں. !اٹھو ادھر سے مجھے بیٹھنا ہے. !(اس نے چٹکی بجا کر حکم دیا)

چلو نہ ہی اٹھو پھر سانپ کی طرح زہر اگلنے شروع ہو جاؤ گی جو میں ابھی سنے کے موڈ میں نہیں ہوں. !!(وہ خود ہی منع کرتی ان کی جان بخش گئ

باقی سب ایزل کے انداز مخاطب پر عش عش کر اٹھے تھے)

مجھے نیند آ رہی ہے. !(وہ انگڑائی لے کر گرتی کے جھٹکے سے احد نے اسے گود میں اٹھایا)

بڑے چلاک ہو میر اایڈوانٹیج لینا چاہتے ہو. !(وہ سرگوشی نما آواز میں بولی)

احد نے مسکراہٹ ضبط کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دھیان سے احد..!(علوینہ کی التجا وہ اچھے سے سمجھ گیا تھا اب وہ اپنی بگڑی نواب زادی کی طرف متوجہ ہوا جو سکون سے سب کی دنیا الٹا کر آنکھیں موند گئی تھی.

احد نے ٹھوکر سے دروازہ کھولا اور بگڑی سر پھری کو اپنے بیڈ پر لٹایا ابھی اٹھا ہی تھا کہ فون رنگ ہوا احد نے کال اٹینڈ کی وہ کوئی ضروری کال تھی ورنہ وہ ہر گز نہ اٹھاتا.

جب وہ کال کر کے فارغ ہوا تو ایزل میڈم کمرے سے غائب تھی. وہ یک دم پریشان ہوا.

ایزل.!(اس نے آواز دی معاوہ ٹھٹھک گیا کیونکہ باتھروم سے ایزل کے گنگنانے کی آوازیں آرہی تھیں.

وہ اندر داخل ہوا اسکی نظر گلاس وال کے اس پار بیٹھی اپنی محترم پر پڑی. جوٹانگے فولڈ کر کے بیٹھی تھی.

یہاں کیا کر رہی ہو؟(احد کو ہنسی آئی اسکے انداز پر)

مجھے گانا گانا ہے.!(وہ لاڈ سے بولی)

تو ادھر گاؤ گی گانا۔؟(ایزل نے زور سے سر اثبات میں ہلایا)

دنیا کی ایسی تیسی..!!دنیا کی۔"(اس نے نشے سے دھت آواز میں گانا گایا.احد نے اپنی تھوڑی کو کجھایا۔

ایزل اٹھ جاؤ ادھر سے..!

نہیں کہہ دیا نہ ادھر ہی بیٹھنا ہے مجھے..!مرتے دم تک ادھر ہی بیٹھی رہو گی.!(اس نے نفی میں سر ہلایا)

احد تم میرا جنازہ بھی ادھر سے ہی اٹھالینا..!(وہ کسی اچھی ماں کی طرح وسیت کر رہی تھی!

www.novelsclubb.com

تو ٹھیک ہے پھر مزے کرو ادھر ہی۔!(احد نے کہہ کر شاور آن کر دیا ایزل یک دم بوکھلا گئی)

آہ..!ایزل..!(ایزل نے احد کو پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھایا)

وہ بھی چند لمحوں میں پوری طرح بھیگ گیا.

کب ختم ہو گا یہ سب..؟(ایزل کی آواز میں احد کو نمی محسوس ہوئی)وہ پوری طرح اسکی طرف متوجہ ہوا.

وہ تو پہلے ہی اسکا دیوانہ تھا لیکن اب اس وقت وہ بھوری آنکھیں خمار اور نشے سے چور احد کی آنکھوں میں دیکھتی اسے مزید پاگل اور دیوانہ کر رہیں تھی.

کیا سب..؟(احد کی آواز سرگوشی نما تھی)

میری سزا کب ختم ہو گی..!مجھے سکون کب آئے گا..!(وہ جیسے قاتل سے ہی اپنی بے چینی کا پوچھ رہی تھی)

www.novelsclubb.com

ایزل نے بری طرح سے اپنے لب کچلے.احد کی نظر اسکی آنکھوں سے ہوتی.

بھرے بھرے ہونٹوں پر گئی.

ایزل اسکی نظروں کے تعاقب پر مسکرائی اور احد کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مزید قریب ہوئی.

احد نے لمحے کی دیر کیے بغیر اسکے ہونٹوں کو اپنی قید میں لیا تھا. مگر اس ں مارشدتیں دونوں طرف برابر تھیں.

کچھ دیر بعد وہ آہستہ سے پیچھے ہوا دونوں گہرے گہرے سانس لیتے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے.

بس ٹھنڈ لگ جائے گی اندر چلو. !(احد نے جلدی سے اٹھ کر شاور بند کیا اور ایزل کو گود میں اٹھایا دونوں مکمل بھیگ چکے تھے.

یہ کیا طریقہ ہے.(وہ چیخی کہ احد کو لگا وہ اب ہوش میں ہے)

چپ اب آواز نہ آئے. !(احد نے تھوڑا روب سے کہا. وہ میڈم اچھے بچوں کی طرح لبوں پر انگلی رکھ گئی.

خاموش رہو ایزل.! مسٹر ہسبنڈ نے خاموش ہونے کو کہا ہے.!(وہ خود سے بولتی بچی لگ رہی تھی)

اس نے آہستہ سے اسے بیڈ پر لٹایا ایزل نے پلکوں کی جھالر اٹھا کر ہیزل آنکھوں میں دیکھا. جن میں خمار کی سرخی بڑی شدت سے پھیلی ہوئیں تھی.

اپنے آپ کو کنٹرول کرتے احد نے الماری سے اپنا نائٹ سوٹ نکالا اور ایزل کی سائڈ کبرڈ کھول کو اس کے لئے بھی کپڑے نکالے.

یہ چینج کرو" میں آتا ہوں.!(نائٹ ڈریس اسکی جانب پھینکتے احد کپڑے لیے چینج کرنے چلا گیا)

احد چینج کرنے کے بعد ریلکس سا باہر آیا.

ایزل کپڑے کہاں ہیں.؟ اسے دیکھ کر پارہ ہائی ہوا جو انہی کپڑوں میں کھڑی نجانے کن سوچوں میں تھی.

پہنے تو ہیں آپ نے۔!(وہ آنکھیں پٹپٹا کر معصومیت سے بولی)

دیوار سے ٹیک لگائے وہ بڑی مشکل سے خود کو سنبھال کر کھڑی تھی۔

بے وقوف لڑکی جو میں نے تمہیں دیئے تھے چینج کرنے کے لیے۔!وہ کپڑے کہاں ہیں؟(احد گرجا)

وہ چل کر احد کے پاس آئی۔

وہ۔وہ تو میں نے پھینک دیئے۔!(اپنے آپ کو لہرا کر بولی اور احد شاکڈ رہ گیا)

پھینک دیئے؟(وہ بے یقینی سے بولا)

ہاں پھینک دیئے۔۔!(اس کے کان کے پاس جھک کر ایزل ہلک کے بل چیخی!احد دو قدم پیچھے ہوا۔

www.novelsclubb.com

چلا کیوں رہی ہو بہرا نہیں ہوں میں۔!(وہ جھنجھلا گیا)

تمہاری عمر ہو گئی ہے اس لیئے اونچا سنائی دیتا ہے! ہاہاہا. !(قہقہہ لگا کر جیسے اس نے اپنی بات کو خود ہی انجوائے کیا تھا)

احد نے بے ساختہ کنپٹی سہلائی.

ایزل میری جان وہ آپکے کپڑے تھے کیوں پھینکے ؟(اب وہ نرمی سے بولا تاکہ اس سر پھری کو سمجھ آجائے جو ناممکن تھا اس جنم میں تو'

آپ نے ہی تو کہا تھا!

میں نے کہا تھا!(وہ ناسمجھی سے بولا)

آپ نے ہی تو کہا تھا پھینک دو..!

www.novelsclubb.com

میں نے کہا تھا کہ کپڑے تبدیل...!کیا ہوا. !(اچانک اس کا ہاتھ جھٹک کر وہ نیچے بیٹھ کر رونے لگی.احد سچ مچ چکرا کر رہ گیا.

تم نے مجھے ڈانٹا. !!(وہ سسکتے ہوئے بولی)

اچھا سوری۔!اب اٹھو۔!(احد نے ہاتھ پکڑا)

نہیں ایزل گندے لوگوں سے بات نہیں کرتی۔!(وہ بچوں کی طرح اسے دور ہوئی
)احد حیران ہوا ایسا بھی کیا نشہ وہ جو پل پل روپ بدل رہی تھی۔

احد زبردستی اسے اٹھا کر بیڈ پر لایا)

کیا کر رہے ہو چھوڑو مجھے۔!بچاؤ مجھے کوئی یہ ہینڈ سم لڑکا میری عزت۔!۔(وہ چلا چلا کر بھرپور مزاحمت کر رہی تھی)

پاگل ہو گئی ہو کیا کہہ رہی ہو۔؟(احد نے اسے غصے سے گھورا)

میں سچ کہہ رہی ہوں تم نے۔!میرے ہاسپٹل کی بیس بیس لڑکیوں کے ساتھ۔!

www.novelsclubb.com

ایزل بس کرو۔!(احد نے جھڑکا جو منہ بنا کر چپ ہو گئی)

یہ کیا کیا سوچتی رہتی ہو تم اوپر والا خانہ خالی ہے۔!عقل نام کی کوئی چیز ہے کیا؟(وہ بھول گیا کہ کس سے کیسا سوال کر رہا تھا۔

نہیں میرا اوپر والا خانہ خالی ہے بہت کم دن بچیں ہیں میرے پاس ڈاکٹر نے بھی جواب دے دیا ہے (وہ باقاعدہ ہچکیوں سے رونے لگی)

احد بنا سوچے سمجھے اس کے لبوں پر جھکا.

بات سنو میں نے تمہیں وہ جھولے والا قصہ بتایا..! (اسے ایک اور بات یاد آئی)

جی نہیں آپ نے نہیں بتایا.! (احد نے گہرا سانس لیا)

اچھا چلو میں بتاتی ہوں. !! میں نہ جب پانچ سال کی تھی تو ہمارے بابا نے گارڈن میں ایک جھولا لگایا تھا. آپیا اور میں دونوں جھولتے تھے. آپیا مجھے جھولاتی اور میں اپیا کو جھولاتی اور میں آپیا کو اتنی زور سے دھکا دیتی کہ آپیا ڈر جاتیں. !

اور آ گے...! (وہ اسکی بے تکی باتیں بھی بڑی دلچسپی سے سن رہا تھا.

جب آپیا مجھے جھولاتی تو میں انہیں کہتی. ! آپیا اور زور سے. ! آپیا اور زور سے. ! اور میں اوپر اسمان میں اڑ جاتی. (وہ فل نقل اتار رہی تھی)

واؤ ماشاءاللہ آپ تو بچپن میں ہی آسماں کی سیر کر چکی ہیں۔!(ایزل مسکرائی)

مگر ایک دن جھولے سے گر کے میرا سر پھٹ گیا..!(اس کا لہجہ اداس ہوا)

اچھا تو پھر اسکے بعد کیا ہوا تمہیں..!(احد مصنوعی حیرانی سے بولا)

میرا خواب چکنا چور ہو گیا اور میرے سر سے خون بہنے لگا۔!!(اس نے ایزل کا ماتھا چوما)

اچھا تو آج پتا چلا جو تم الٹی سیدھی حرکتیں کرتی ہو وہ اس چوٹ کی وجہ سے ہے۔!(احد ہنسا)

تم میرا مزاق اڑا رہے ہو۔!بے وقوف انسان میں تمہیں ایک تلخ حقیقت بتا رہی ہوں۔!!(ایزل نے افسوس سے کہا)

www.novelsclubb.com

احد نے ہنس کر سر نفی میں ہلایا۔

اب سو جاؤ خاموشی سے..!(اس نے ایزل کو ٹھیک کر کے کمبل اوڑھایا)اور خود ساتھ لیٹا.

آئی وانٹ بے بی احد..!(اس کی فرمائش پر احد نے اسے دیکھا)

اینڈ آئی وانٹ یو..!(احد نے ماتھے کو چوما)

ایک بات کہوں؟(اس کے سینے پر سر رکھ کر ایزل سرگوشی سے بولی).

احد کی تمام سماعتیں ادھر متوجہ ہوئیں.

تمہاری کس بہت رف ہوتی ہے..!(کہہ کر اس کے سینے میں سر چھپا گئی.

احد کا مسرور سا قہقہہ کمرے میں گونجا تھا.

www.novelsclubb.com

"......................................

صبح کا سورج طلوع ہوا تو اپنی روشنی ہر جگہ بکھیر رہا تھا. کھڑکی سے آتی دھوپ سیدھا ان دونوں پر پڑ رہی تھی۔احد نے آنکھیں کھول کر اپنے ساتھ ایزل کو دیکھا. جو پوری طرح سے اسکے حصار میں لیٹی ہوئی تھی۔ایک ہاتھ سینے پر جبکہ دوسرا احد کے بالوں میں تھا. اپنی ٹانگوں سے اس کو لاکڈ کیا ہوا تھا جیسے کہیں بھاگ جانے کا خدشہ ہو.

کسی کی نظروں کی تپش سے ایزل نے مندی مندی آنکھیں کھولی. پہلے تو کچھ لمحے احد کو مسکرا کر دیکھتی رہی پھر بھک سے ذہن میں جھما کہ ہوا وہ اٹھ کر بیٹھی. احد بھی مسکرا کر اٹھ بیٹھا یعنی اب ہونی تھی اصل فلم سٹارٹ.

میں یہاں کیا کر رہی ہوں. !(ایزل نے کمرے میں نظریں دوڑائی. پھر خود کو دیکھا رات والے کپڑے دیکھ کر عصاب تھوڑے پر سکون ہوئے.

تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ تم یہاں کیا کر رہی ہو. !(احد نے الٹا جواب دیا.

بکواس بند کرو میں یہاں خود نہیں آئی ضرور تم ہی لائے ہو گے.

جی سوئیٹ ہارٹ میں لایا تھا آپکو اپنی باہوں میں اٹھا کر.!(احد دلکشی سے بولا)

میں تو کلب میں تھی پھر کب.؟(وہ ذہن پر زور دے رہی تھی مگر کچھ یاد نہیں آرہا تھا.

آئیندہ اگر تم نے اس حرام محلول کو منہ سے لگایا تو تمہیں ایسا نشہ کرواؤں گا کہ تمہاری سات نسلیں یاد رکھیں گی.!(احد نے درشتگی سے اسکا بازو پکڑ کر اپنی طرف کیا اور سرد لہجے میں بولا)

ایزل نے ڈر کے اسے خود سے دور کیا.

www.novelsclubb.com

تم ڈرنک کب سے کرتی ہو؟(احد بیڈ سے اترا)

تمہیں اسے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے سمجھے یہ میری زندگی ہے میں جو مرضی کروں.!(ایزل بھی اسکے سامنے آئی)

زندگی تمہاری ہے لیکن اس پر میرا حق ہے ایزل۔!! تمہیں کوئی بھی نقصان ہوا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔!(ایزل نے آنکھیں گھمائی)

یاد آگیا اپنا حق۔! پہلے کہاں دفعہ ہو گئے تھے۔! جب مجھے تمہاری ضرورت تھی۔!(وہ نہایت بدلحاظی سے بولی)

جہاں بھی دفعہ ہوا تھا بہت جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا۔!(ایزل کو اسکے سکون پر طیش آیا)

مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے کچھ بھی جاننے میں۔!اور۔ہاں یہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس سب کے زمہ دار تم ہو۔!

یہ سب سننے کی مجھے پرانی عادت ہے کوئی نئی بات کرو۔!(وہ استہزایا بولا)

رخصتی کے خواب دیکھنا چھوڑ دو واحد۔! یہ سب تمہارے خام خیالی ہی رہ جائے گی میں رخصتی کے لیئے مان جاؤں۔!(ایزل نے اپنی بات کی جس پر یہ سب ہو رہا تھا)

فاریور کا ئنڈ انفور میشن. !جو خواب میں دیکھتا ہوں ان کو حقیقت کا روپ دینا بھی جانتا ہوں. !اس کا ایک ثبوت تو تمہارے سامنے ہے. !(اس کا اشارہ نکاح کی طرف تھا ایزل اچھے سے سمجھ گئی تھی)

اس کا چہرہ لال ہوا.

جب میں یہ رشتہ رکھنا ہی نہیں چاہتی تو کیوں تم پتھر سے سر پھوڑ رہے ہو.. !صبح طلاق کے لئے چلتے ہیں سمجھنا میں تمہاری زندگی میں آئی ہی نہیں تھی. !(احد نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا)

نہیں طلاق تو میں نہیں دوں گا. !کسی سورت نہیں سمجھ لو تم. !(اس نے سر نفی میں ہلایا)

www.novelsclubb.com

اس کا مطلب تم مجھے نہیں چھوڑو گے. !

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلکل نہیں۔!(احد اونچی آواز میں بولا)وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے۔

کیونکہ میں تمہیں بہت چاہتا ہوں ایزل۔!!(یک دم وہ بے بس ہوا)

تو اتنا ٹوٹ کر مت چاہو مجھے۔! نفرت ساری زندگی سہو گے۔!(ایزل نے مشورہ دیا)۔

بچپن سے اسی نفرت کو جھیلتا آیا ہوں اب عادت سی ہو گئی ہے فرق نہیں پڑتا۔!(احد کرب سے مسکرایا)

تمہاری کس بات پر یقین کروں میں۔۔! رات کو کہی باتوں پر یا جو ابھی تم مجھ سے مطالبہ کر رہی ہو اس پر۔!(ایزل نے چونک کر دیکھا)

کیا کہا تھا رات کو میں نے؟(وہ اچانک الجھ گئی)

تم نے کہا کی یو وانٹ بے بی۔!(احد نے جھک کر اسکے کان میں سرگوشی کی)

ایزل شرم سے سرخ ہوئی.

وہ..!وہ میں نشے میں تھی بس اس لیئے یہ بک دیا.!نشے میں تو انسان بہت کچھ اول فول بول دیتا ہے.!(احد نے ہنس کر اسکی بات پر سر ہلایا ایا)

رخصتی کا بڑا شوق ہے نہ تمہیں.!!اگر تمہیں طلاق دینے پر مجبور نہ کر دیا تو میرا نام بھی ایزل میر نہیں.!

تمہیں محبت بھی تو ہو سکتی ہے.!(احد کے انداز پر ایزل کے دل نے ایک بیٹ مس کی)

دل کو بہلانے کو غالب خیال اچھے ہیں.!!(ایزل طنزیہ بولی)

یہی خیالات تمہیں تمہارے مقصد سے بھی ہٹا سکتے ہیں.!میری جان."ویسے رات کو تم نے اپنی زندگی کی کافی تلخ حقیقت بتائی..!(احد نے قہقہہ لگایا)

ایزل غصے سے اسے ایک نظر دیکھتی ٹھاہ کی آواز سے دروازہ بند کر کے گئی تھی.

".................................

مرزان رات میں چلا گیا تھا لیکن اب صبح دادا جان کے کہنے پر واپس صبح حویلی آیا تھا.

سب کو سلام کیا تھوڑی دیر بات چیت کی پھر نا محسوس انداز میں کچن میں میشا کی طرف چل دیا.

ملازمہ اسے دیکھتی ہی نکل گئ تھی.

اچانک میشا کو اپنے پیٹ پر انگلیوں کا لمس محسوس ہوا.

کیا کر رہی ہو.؟(مرزان نے اسے حصار میں لیا)

خان آپ کب آئے..!(میشا اسے نکاح کے بعد سے خان کہنے لگی تھی)

www.novelsclubb.com

بس ابھی جب میری خانم میرے خیالوں میں تھی!(میشا مسکرا کر مڑی اور دونوں ہاتھ مرزان کے کندھوں پر رکھے)

آپ جائیں ادھر سے.!کوئی آگیا نہ تو ہماری خیر نہیں.!

آنے دو مجھے اپنی خانم کے ساتھ وقت گزارنا ہے۔!(مرزان نے اس کی پیشانی پر محبت کی مہر ثبت کی میشا نے آنکھیں بند کر کے اسے اپنی روح میں تحویل ہونے دیا)

.

اپکو پتا ہے دادا جان ایزل کی رخصتی کر رہے ہیں۔!(اس کی نظریں مرزان کی تراشی ہوئی مونچھوں پر گئی)۔

اگر میشا سے کوئی پوچھتا اسے مرزان میں کیا پسند ہے تو وہ فوراً اسکی خوبصورتی سے تراشی ہوئی مونچھوں کے بارے میں بتاتی۔ نجانے اسے کیوں اچھی لگتی تھی۔ بلکل ٹھیکی ٹھیکی سی"

ہم ابھی آیان نے بتایا ہے۔!(مرزان تو اسے پیار کرنے میں مصروف تھا)

خان بس کر دیں۔!مجھے کام کرنا ہے۔!

تو تم اپنا کام کرو مجھے میرا کام کرنے سے مت روکو۔!(مرزان نے آہستہ سے اسکے لبوں کو چوما)۔ میشا سرخ ہوئی۔

آپ بہت گندے ہیں۔!(۔وہ حیا سے لبریز لہجے میں بولی)

ابھی اور بھی لگوں گا۔!(مرزان اسکے لبوں کو قید کرنے والا تھا کہ ایزل نے کچن میں اینٹری ماری)

سوری میں نے کچھ نہیں دیکھا۔!(وہ شرارت سے بولی)

چڑیل ہمیشہ غلط وقت پر ٹپکنا۔!(مرزان بری طرح بدمزہ ہوا)

اور تم ہمیشہ غلط وقت پر رومانس کرنا۔!

www.novelsclubb.com

اللہ تمہیں گنجا کردے۔!(مرزان اسے بددعا دے کر باہر چلا گیا ایزل ڈھیٹائی سے ہنس دی)

اوہو کوئی شرما رہا ہے بہت۔!(اس نے میشا کو چھیڑا)

دفعہ ہو لڑکی۔!(وہ جھینپ مٹانے کے لیئے بولی)

ہاہاہا۔۔!خان کی دیوانی۔!(ایزل نے مسرور قہقہہ لگایا۔

میشا کا سر جھکتا چلا گیا۔

"---

رات کو تم نے کیا کہا تھا کچھ یاد ہے۔!(ناشتے کی ٹیبل پر اس وقت بچہ پارٹی موجود تھی جبکہ دادا۔حمدان صاحب اور عمران صاحب ساتھ والے گاؤں کی کسی بیٹھک میں گئے تھے۔

ایزل کا کھانا کھاتے ہوئے ہاتھ رکا۔زینب بیگم اسے چبھتی ہوئی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں کچھ یاد نہیں آپ بتادیں کیا کہا تھا۔!اور پلیز اگر میں نے آپ سے کوئی گفتگو کی تھی تو اسے زرا ڈیٹیل میں بتایئے گا۔!وہ کیا ہے نہ کہ میرا حافظہ بہت کمزور ہے۔!

لڑکی مت بھولو کہ تم غلطی سے ہی صحیح شاہ خاندان کی چھوٹی بہو ہو۔!(اب کی بار فاطمہ بیگم بولی)

علوینہ نے ایزل کو دیکھا۔

یہ میں کبھی نہیں بھولتی۔!میرا شوہر ہے مجھے ہر لمحہ یاد کروانے کے لیے۔!کیوں ڈارلنگ"(ایزل نے احد کو مخاطب کیا)

اسکی بے باکی پر سب کا منہ کھل گیا۔اور پھر احد صاحب نے بھی مسکرا کر کسر پوری کر دی۔

تم کچھ نہیں کہو گے اپنی بیوی کو اس حرکت پر۔!(زینب بیگم نے کہا)

ابھی کسر رہ گئی ہے کسی بات کی جو میں کچھ کہوں۔!(احد نے سپاٹ لہجے میں کہا)

ہم نے ہی تمہیں پالا ہے. اور ہم سے ہی بد تمیزی کر رہے ہو. !دو چار جماعتیں کیا باہر سے پڑھ کے آ گئے مزاج ہی نہیں مل رہے تمہارے. !(زینب بیگم غصے سے بولی)

آپ نے پالا ہوتا تو قسم سے جس دن آیا تھا اس کے دو دن بعد ہی بھوکا رکھ کر مار دیتی. !اور باقی کسر تو اپکے طعنے ہی پورا کر دیتے تھے. !"

یہ کس طرح بات کر رہے ہو تم میری ماں سے ؟(ماحد کے لہجے پر سب نے چونک کر دیکھا)

اس کو پہلی بار سب نے غصے میں دیکھا تھا.

وہی جس طرح کرنی چاہیے. (احد نے نخوت اور لاپرواہی سے کہا)

ہمارا پالا ہوا کتا ہمیں ہی آنکھیں دکھا رہا ہے. !(ماحد کی اتنی سخت بات پر سب نے منہ پر ہاتھ رکھے) جبکہ احد نے خون آلود آنکھوں سے اسے دیکھا.

پھر یاد رکھو کتا کاٹنا بھی جانتا ہے۔ !اور میں کاٹنے میں وقت بھی نہی لگاؤں گا۔ !اپنا لہجہ درست کرو ورنہ بھاری نقصان اٹھاؤ گے۔ !

کیا کر لو گے تم۔ !اوقات کیا ہے تمہاری سوائے ایک سیکٹری کے۔ !دوسروں کا بزنس ہی سنبھال رہے ہو۔ !(وہ طنزیہ بولا)

میری اوقات کا اندازہ آج تم سب کو اچھے سے ہو جائے گا۔ !پھر بس اپنی حیرانی پر قابو پا لینا۔ !(حماد نے ڈر کے احد کے کندھے پر ہاتھ رکھا

جس کی ماں کے خون میں وفا نہیں تھی اس کا بیٹا کیا وفا دکھائے گا۔ !(اور بس احد کی یہیں بس ہوئی تھی اس نے طیش میں اٹھ کر ماحد کے منہ پر مکا جڑا جسے وہ لڑکھڑا کر کرسی سے گرا۔

www.novelsclubb.com

سب عورتوں کی چیخے بلند ہوئیں تھی۔

تیری تو۔۔ !(ماحد ابھی اگے بڑھتا کہ ارحان نے اسے قابو کیا)

یہ جو بکواس تو نے کی ہے نہ ماحد شاہ۔!! بہت جلد پچھتائے گا تو اپنے لفظوں پر۔!(احد نے وارننگ دی)

ایزل تو اسکا یہ انداز دیکھ کر ہی ڈر گئی تھی۔

جا جو کر سکتا ہے کر لے میں بھی دیکھتا ہوں کیا کرے گا۔!(ماحد نے ناک سے خون صاف کیا)

اس نے مسکرا کر حماد کو دیکھا۔اور اسکی مسکراہٹ پر سبکے رونگٹے کھڑے ہوئے تھے۔

پھر سب کی طرف دیکھے بغیر وہ آفس جانے کے لئے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا بکواس کی تھی تو نے ماحد۔!!(حماد گرجا)

اسے نہیں دیکھ رہے تھے آپ کیسے بول رہا تھا۔!(ماحد الٹا بولا)

مجھے ڈر لگ رہا ہے وہ کچھ کر نہ دے۔!(حماد نے خدشہ ظاہر کیا)۔

کیا کرلے گا.!آیا بڑا.!(.ماحد نے سر جھٹکا حماد نے اسے افسوس کی نگاہ سے دیکھا.

مرزان نے میشا اور ایزل کو ریلکس کیا تھا.

".."

اس وقت بہت بڑے وسیع حال میں سوٹ بوٹڈ لوگ بیٹھے تھے. بہت بڑا ڈائنگ تھا .اور ہر شخص کے آگے ایک لاپ ٹوپ اور پانی کی بوتل موجود تھی.

جب شاہ انڈسٹری کے تمام صاحب زادے چلتے ہوئے. سب بلیک پینٹ کورٹ میں ملبوس تھے.

www.novelsclubb.com

اکر اپنی جگہ سنبھالی. پورے ہال میں نظر دوڑائی۔ جو چم چم کرتی وائٹ اور بلیک ٹائل تھیم تھا.

کچھ ہی دیر میں احد نظر آتا دکھائی دیا. ساتھ کوئی لڑکی تھی جبکہ ساتھ مینجر اور پی اے بھی تھے۔

مہرون پینٹ اور کورٹ میں ملوس وہ وہاں سب سے نمایاں دکھائی دے رہا تھا.

سب نے سلام کیا احد نے سر کے اشارے سے جواب دیا.

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں یہ میٹنگ رکھنے کی وجہ ہاسپٹل فنڈ ریزنگ ہے.!(

ہانیہ ابرہیم احد کی فرینڈ نے بولنا شروع کیا)

کیمرہ مین دھڑ دھڑ پکچرز لے رہا تھا.

ہم لوگوں کی یہ تھیم ہے کہ ہم سب مل کر شہر کے تقریباًً ہاسپٹل میں فنڈز دیں گے جن میں مختلف شعبے شامل ہیں.!

www.novelsclubb.com

خان اور شاہ انڈسٹری ہماری ٹوپ اف کمپنی ہیں.! پہلے بھی کافی پروجیکٹ کر چکے ہیں ہم "(اس نے مزید بتایا)

پورے ہال میں سوائے ہانیہ کے کسی کی آواز نہیں گونج رہی تھی. وہاں جیسے پن ڈراپ سائلنس تھی.

لیکن اسے پہلے میں احد سر کے کہنے پر اپکو ایک ڈوکومینٹری دکھانا چاہوں گی.!(

تمام لائٹس آف ہوئیں اور وہاں سکوٹ لینڈ کی سب سے بڑی 'زی انڈسٹری' کی وڈیو دکھائی جا رہی تھی. سب میں ناسمجھی کے تاثرات ابھرے.

مسٹر احد یہ تو زی انڈسٹری ہے.! اسکو دکھانے کا مقصد کیا ہے؟ کیا یہ بھی اس پروجیکٹ میں شامل ہے.!(ان میں سے ایک شخص بولا).

یہ دکھانے کا مقصد یہ ہے کہ یہ کمپنی جو آپ سب اپنے سامنے سکرین پر دیکھ رہے ہیں.! وہ میری ہے.! یعنی زی انڈسٹری کا مالک میں ہوں.! آج تک کسی وجوہات کی بنا پر میں نے اپنا تعارف نہیں کروایا تھا.! مگر اب بہت ضروری ہوگیا ہے.!(

سب پر حیرت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے تھے. میڈیا نے جلدی سے یہ سب ریکارڈ کیا تھا

.

کیا آپ ہیں اس کمپنی کے مالک؟(ایک حیرت میں ڈوبی آواز گونجی)

احد نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا.اور ماحد کی آنکھوں میں دیکھا۔جو خود حیرانی سے سن رہا تھا.

ایک گھنٹے کی میٹنگ کے بعد سب اٹھ گئے تھے.جبکہ احد کے ساتھ کام بھی کرنے کے خواہشمند بھی تھے.اب صرف شاہ اور خان فیملی بیٹھی تھی.

کیا ہوا ہضم نہیں ہو رہا.؟(احد کا انداز صاف مزاق اڑانے والا تھا.

وہ جو تھوڑے دنوں پہلے ہمارا پروجیکٹ فائل ہوا ہے وہ تمہاری کمپنی سے.!(ماحد اپنا جملہ بھی پورا نہیں کر پایا.

www.novelsclubb.com

جبکہ مرزان تو دل سے خوش تھا.اپنے دوست کو کامیاب دیکھ کر.

جی ہاں..!جواب نہیں رہے گا.!(احد نے اشارے سے ہانیہ کو فائل لانے کو کہا)

احد پلیز تو ایسا کچھ نہیں کرے گا.!!(حماد نے اسکے انداز پر کہا)

اپنے بھائی کو روکنا چاہیے تھا. جب وہ اتنی بکواس کر رہا تھا۔

احد ہمارا بہت لوس ہو جائے گا. !(اب ارحان بولا)

مجھے فرق نہیں پڑتا. !(کہتے ہی احد نے پروجیکٹ فائل پھاڑ دی)

میں نے خبردار کیا تھا. مگر شاید تمہیں پیار کی بات سمجھ نہیں آتی. !(وہ ماحد سے سرد لہجے میں بولا)

یہ نیوز میں آنا چاہیے. !کہ زی انڈسٹری کے مالک نے شاہ انڈسٹری سے پروجیکٹ ختم کر دیا ہے اور ائندہ وہ کبھی ان کے ساتھ کام نہیں کریں گے. کیونکہ انہیں ان کا کام پسند نہیں آیا. !(وہ چبا چبا کر لفظ ادا کر رہا تھا اور نیوز اینکر نوٹ کرتے جا رہے تھے.

www.novelsclubb.com

اب آپ جا سکتے ہیں. !!(وہ ریلیکس انداز میں بیٹھا.

مسٹر ماحد ائندہ جب بھی کوئی بات کرنے لگے تو زرا اپنے لفظوں پر غور ضرور کیجیے گا

.!(ماحد نے سختی سے لب بھیچے اور بھائیوں سمیت نکل گیا.

آفس سے نکلتے ہی میڈیا نے اسے گھیر لیا تھا.اس کے باڈی گارڈز نے جگہ بنائی اور اسے کار تک لے کر گئے.

احد نے نگاہ اٹھا کر میر انڈسٹری کو دیکھا.

آج میں کامیاب ہوں ڈیڈ..!(وہ تصور میں افتخار صاحب سے مخاطب ہوا)

ٹی وی کے ہر چینل پر آج ہونے والی میٹنگ کی گفتگو گھوم رہی تھی.اور حماد کے پاس کالز پر کالز آ رہی تھیں.

www.novelsclubb.com

حویلی میں بھی یہ بات آگ کی طرح پھیلی تھی.

ایزل یہ سب کیا کیا بھائی نے..!(میشا فور آ نیوز سن کر ایزل کے روم میں آئی.

میں خود حیران ہوں احد نے کتنا بڑا دھچکا دیا ہے.!(وہ بھی حیرت سے بولی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چلو گھر چلیں. باقی کام کل کر لیں گے..!(میشا اور ایزل گاڑی کی طرف بڑھی.ا

انہیں بس حویلی پہنچنے کی جلدی تھی. وہ دونوں اندر داخل ہوئے تو سناٹا پھیلا ہوا تھا.

احد یہ کیا کر دیا ہے تم نے..! جانتے ہو کتنا بڑا نقصان ہوا ہے ہمیں..! جتنی بھی

کمپنیاں ہمارے ساتھ جڑی ہوئی تھیں سب نے پروجیکٹ ختم کر دیا ہے..!(حماد

نے نہایت ہی پریشانی کے عالم میں کہا)

عمران صاحب کو تو چپ لگ گئی تھی دادا جان کی حالت بھی ان سے الگ نہیں تھی.

جبکہ وہ سب کے چہروں کے تاثرات کے مزے لے رہا تھا.

ایک کپ کافی لاؤ میرے لیئے..!(احد نے ملازم کو حکم دیا)

www.novelsclubb.com

میں نے کیا کر دیا بھائی..! بس کام پسند نہیں آیا تو ختم کر دی ڈیل..!(اس کا انداز

لاپرواہ تھا)

ایزل کی نظر ہانیہ پر پڑی اچانک اسے ہانیہ سے ہونے والی پہلی ملاقات یاد آئی جو حماد کی شادی پر ہوئی تھی۔

احد پلیز میں تم سے معافی مانگتا ہوں یہ سب ٹھیک کر دے...!(حماد اسکے پاس آیا)

جس کی غلطی تھی اب آ گر وہ بھی معافی مانگ لے تو میں کچھ نہیں کرنے والا..!(

ملازمہ نے اسے کافی پکڑائی جو وہ بہت مزے سے سپ سپ کر کے پی رہا تھا)

ادی میری جان تو..!ایسا تو نہیں تھا کیوں کر رہا ہے یہ سب..!(دادا جان پہلی بار بولے)احد نے گردن موڑ کر انہیں دیکھا۔

وہ کیا ہے نہ دادا جان مجھے مزہ آ رہا ہے ایک انجانی سی خوشی مل رہی ہے ان سب کی بربادی دیکھ کر.اب اتنا تو حق ہے نہ میرا خوشی پر.(ایزل کے زہن میں احد کا بہت پہلے کہا گیا ایک جملہ گونجا'دل کرتا ہے برباد کر دوں سب کو'

ارے ماحد صاحب..!درد تو نہیں ہو رہا اپکو..!نہیں وہ میرا مطلب تھا کہ کتے کے کاٹنے سے تکلیف بہت ہوتی ہے نہ..!(ماحد نے ضبط سے لب بھیچے)

زینب اور فاطمہ بیگم اپنی جگہ بہت پریشان تھے.

میری سوتیلی مماجان...!اپنے بیٹے کو مبارک نہیں دیں گی.!آخر کو میں آج اتنا کامیاب بزنس مین ہوں..!(اس نے جب سے یہاں آیا تھا دوسری بار ماں کہا تھا پہلی بار بولنے پر انہوں نے کس بے رحمی سے مارا تھا وہ خود بھی کیسے بھول سکتی تھیں. حمدان غم وغصے سے احد کو گھور رہے تھے۔

میرے شوہر سے نظریں ہٹائیں حمدان انکل ابھی تو احد کی بیوی ہوں لیکن شرافت کی حدود توڑنے میں مجھے زرا وقت نہیں لگے گا...!(ایزل نے سرد لہجے میں حمدان صاحب کو ٹوکا)

احد نے اپنی شیرنی کو مسکراتی نظروں سے دیکھا تھا.

وہ یک دم اپنی نظریں دوسری طرف کر گئے تھے. دونوں میاں بیوی پاگل تھے. کب کیا کر جائے کچھ معلوم نہیں تھا.

احدم. مت کرو یہ سب.....!(زینب بیگم کو احد کے لہجے سے خوف آرہا تھا)

کیوں نہ کروں. ہاں..! درد ہوا مجھے بھی ایسے ہی تکلیف ہوتی تھی اب محسوس ہوا کیسا فیل ہوتا ہے بے بس ہو کر.(اس کی دھاڑ حویلی میں گونجی)

جس پیسے اور حویلی پر اپکو اتنا ناز اور غرور ہے نہ اتنا ہزار حویلیاں میں کھڑی کر سکتا ہوں..! مسز حمدان..! کیا کہتی تھی آپ مجھے ناجائز ہوں...! آپ کا نام خراب کر دوں گا..! ہاہاہا..! ویسے اب اپکی حالت قابل رحم ہے.! اور ہاں میں اپنی ماں کا کہا ٹالتا نہیں دیکھیں کیسے آپکا نام...!(اس نے قہقہہ لگا کر اپنی ہی بات کو انجوائے کیا آخر میں بات ادھوری چھوڑ دی ایزل اور مرزان سب کی سفید ہوئی شکلیں دیکھ رہے تھے۔

یہ کیا ہے.؟(داداجان نے حیرت اور ناسمجھی سے ٹیبل پر پڑے چیک کو دیکھا جو احد نے رکھا تھا)

یہ وہ پیسے ہیں جو بچپن سے لے کر آپ نے میری پرورش آور تعلیم پر لگائیں ہیں آپ کا بہت شکر گزار ہوں مسٹر حمدان اور داداجان کہ آگر آپ دونوں نہ سنبھالتے تو شاید آج میں سڑک پر ہوتا. خیر یہ اپنی خدمت میں قبول کریں. ضرور جتنا آپ نے مجھ پر خرچ کیا ہے اسے کہیں زیادہ ہو گا..!(احسان کرنے والے اور جتاتے لہجے میں اس نے حمدان صاحب کو دیکھ کر اپنی بات مکمل کی)

میری محبت تو میرے منہ پر مار رہا ہے احد..!(داداجان کی آواز دکھ سے لرز رہی تھی)

www.novelsclubb.com

تصیح کیجئیے داداجان وہ محبت نہیں ہمدردی تھی بلکہ ہمدردی بھی نہیں آپکا گلٹ تھا اور وہ آپ بہتر جانتے ہیں..!(اس نے ڈھکے چھپے لفظوں میں انہیں کچھ یاد کروایا تھا)

حیاتی....! میرے ساتھ چلو مجھے بات کرنی ہے...! (احد نے کہہ کر ایزل کا ہاتھ پکڑا اور سب میں سے اسے لیتا اوپر کمرے میں چلا گیا وہ بنا کچھ کہے کسی ڈور کی مانند اس کے ساتھ کھنچتی چلی گئی)

احدیہ....! (ابھی اس کی بات مکمل ہوتی کہ احد نے اس کے لبوں پر شدت سے اپنے لب رکھ دیئے.)

وہ پیچھے ہوا دونوں گہرے سانس لے رہے تھے.

پاگل ہو گئے ہو جاہل انسان..! (اس نے چیخ کر کہا اپنے لبوں سے خون صاف کیا)

احد دلکشی سے مسکرایا.

www.novelsclubb.com

یہ ایکشن کا ریکشن تھا...! زندگی میں پہلی بار ان سب کی تمام باتوں کا ایک ہی بار میں نے منہ توڑ جواب دیا ہے کہ ان کی سانسیں تک اٹک گئیں ہیں..! لیکن مجھے بلکل خوشی محسوس نہیں ہو رہی کیا ان لوگوں کو بھی مجھے ٹارچر کر کے برا محسوس

ہوتا ہوگا یا یہ لوگ خوشی محسوس کرتے ہونگے جو کہ مجھے کرنی چاہیئے اس وقت..!

(ایزل نے اسکے چہرے کو غور سے دیکھا جو کسی معصوم بچے کی طرح کچھ غلط کر کے اب اپنی کیفیت بیان کر رہا ہو)اس کے انداز سے بے چینی جھلک رہی تھی.

جن کے اندر تھوڑا سا بھی ایمان موجود ہوتا ہے نہ احد وہ کسی کے ساتھ برا کر کے اچھا محسوس نہیں کرتے اور جن کے ضمیر مر جاتے ہیں وہ ایک بے جان چیز کی طرح ہو جاتے ہیں جن پر کسی کی آہوں سسکیوں کا کوئی فرق نہیں پڑتا..! وہ لوگ برے تھے تمہارے ساتھ برا کرتے تھے اور ایک ہی غلطی کو بار بار دہراتے تھے کیونکہ ان کے ایمان مر چکے ہیں.! اس لیئے بار بار تمہیں تکلیف دے کر انہیں ایک انجانہ سا سکون محسوس ہوتا تھا..!(احد بیڈ پر بیٹھا)

www.novelsclubb.com

ایزا آکر ساتھ بیٹھی.

لیکن نفرت کی کوئی وجہ بھی تو ہوتی ہے نہ.؟(اس نے پوچھا)

وہ نفرت نہیں کرتے تم سے ان کے اندر تم سے حسد کی ایک عجیب سی آگ جل رہی ہے.! وہ چاہتے ہیں تم کامیاب نہ ہو اور ہمیشہ ان کے ایک اشارے پر کام کرو جو تم نہیں کرتے بس اسی وجہ سے یہ سب ایسا رؤیہ رکھتے ہیں..!

میں کیا کروں ایزل کہ مجھے سکون آجائے...! بہت تھک گیا ہوں میں یار......!(

وہ بے بسی کی انتہا پر تھا۔)۔

وقت کے سب ٹھیک ہو جائے گا پھر تمہیں صبر بھی آجائے گا اور سکون بھی....!

(احد نے چونک کر سر اٹھایا دور کہیں اپنا ہی کہا گیا جملہ یاد آیا تھا)

وہ ہانیہ کے لیئے روم سیٹ کروادو..!(احد گہرا سانس لے کر کھڑا ہوا)

ایزل بھی کھڑی ہوئی اور ابرو سکیڑ لی.

www.novelsclubb.com

وہ یہاں کس خوشی میں آئی ہے؟(اس کے لہجے پر احد ٹھٹھک گیا)

ویسے ہی پاکستان دیکھنا تھا اس نے..!

اچھا پاکستان دیکھنا تھا یا تمہیں...!(وہ طنزیہ بولی).

کیا مطلب ہے تمہارا پاکستان ہی دیکھنے آئی ہے وہ...!(احد نے بات پر زور دیا)

ملازمہ سے کہہ دینا خود ہی وہ میری مہمان نہیں ہے جو میں اسکی خدمتیں کرتی پھروں...!!

تماری نہ سہی تمہارے شوہر کی تو ہے نہ...!(احد نے اس کا رخ اپنی طرف کیا)

تو شوہر ہی خدمتیں کر لے..!میرے پاس وقت نہیں ہے شاید آپ بھول رہیں ہیں آپ میں ایک ڈاکٹر ہوں...!

جی بلکل نہیں میں ہر گز نہیں بھولا لیکن آگر آپ یہ کام کریں گی تو اپکا یہ خادم ناچیز زرا خوش ہو جائے گا۔(اچانک احد کے فون پر کال آئی وہ دونوں ادھر متوجہ ہوئے جہاں 'کیٹی' لکھا آرہا تھا.

احد نے کال کاٹ دی.

اٹھالو نہ کل یا میرے سامنے نہیں اٹھا رہے.....!(ایزل کو اچھا نہیں لگا تھا اسکا اس طرح کال کاٹ دینا.

نہیں اتنی ضروری نہیں ہے بعد میں کر لوں گا بات....!تم پہلے اس پر سائن کرو...!(احد نے میرانڈ سٹری کی فائل آگے رکھی)

ہر گز نہیں..!نرمی سے بات کیا کر لی اپنی بات منوانے لگ گئے...!(احد ہنس کر اسکے پاس آیا.

دیکھو ڈارلنگ آگر تم یہ سائن نہیں کرو گی تو میں کوئی میٹنگ اٹینڈ نہیں کر سکوں گا...!

اچھی بات ہے میں تو یہی چاہتی ہوں..!میں سائن نہیں کروں گی..!

تو پھر بزنس کون سنبھالے گا؟ تم ہاسپٹل جاؤ گی یا بزنس سنبھالو گی..!(احد نے تنگ کیا اسے اور وہ ہو بھی رہی تھی۔)

میں سنبھال لوں گی سب تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے..!

ایسا کرو..! ہاسپٹل کو کمپنی میں ہی شفٹ کر لو تمہارے لئیے آسانی ہو جائے گی..!

تم میرا مزاق اڑا رہے ہو.؟.(ایزل سرخ ہوئی)

میری توبہ...! میں کیوں آپ کی شان میں گستاخی کروں گا..!(احد نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگایا)

چلو اب سیدھے طریقے سے سائن کر دو..! شاباش..! میں یہ بزنس سنبھال سکتا ہوں آرام سے تم کیوں خود کو پریشان کر رہی ہو..!

نہیں کروں گی سائن کہہ دیا نہ میں نے..!(وہ جانے لگی تھی کہ احد نے اس پکڑ کر اپنی طرف کیا ایزل کی پشت اس کے سینے سے لگی)

www.novelsclubb.com

چھوڑو مجھے..! میں سائن نہیں کروں گی احد..!(وہ چیخی اور بھرپور مزمت کی)

ڈارلنگ سائن تو آپ کو کرنے پڑے گے..!(احد نے اس کے بازو پر اپنی انگلیاں پھیری ایزل کانپ گئی اسکے آنداز پر.)

پھر اس نے ایزل کے ہاتھ میں پین پکڑایا.

کرو سائن...!(.اس کی آواز سر گوشی نما تھا احد نے اسکی کان کی لو پر لب رکھے.

ت. تم بہت برے ہو.!پچھتاؤ گے..!جاہل انسان..!(ایزل لرز رہی تھی.

مجھے پچھتانا بھی منظور ہے..!آگر تم ساتھ ہو..!(بے نیازی سے جواب دیا)

ایزل نے مرتی کیا کرتی کہ مصدق سائن کر دیئے.

احد نے اس کے سائن دیکھے.کافی یونیک سے تھے.

www.novelsclubb.com

گڈ..!آگر آرام سے مان جاتی تو کبھی زبردستی نہ کرنی پڑتی..!(احد نے بھرپور ڈمپلز کی نمائش کی.)

بدتمیز..!جاہل ہو تم ایک نمبر کے..!چھوڑو گی نہیں میں تمہیں..!(ایزل غرائی)

پہلے تم فیصلہ کرلو مجھے چھوڑنا ہے یا ساتھ رہنا ہے..!(.ایزل نے آگے ہو کر اسکی گردن پر دانت گاڑھے.احد نے دلکشی سے مسکرا کر آنکھیں بند کیں.)

ماردوں گی میں تمہیں کسی دن..!دماغ خراب کرکے رکھا ہوا ہے میرا..!(احد نے انگلیوں کی پوروں سے اس نشان کو چھوا)

تم نے تو اپنا کام کردیا اب ادھر آؤ میری باری..!(احد نے اسے پکڑ کر قریب کیا)

پاگل ہوگئے ہو چھوڑو مجھے..!ہر وقت ٹھرک جھاڑتے رہتے ہو..!اور کوئی کام نہیں ہے تمہیں..!

کون کافر اتنی حسین بیوی کے پہلو میں ہوتے ہوئے کوئی اور کام کرے گا...!(اس نے بے باکی سے آنکھ ونک کی)

میں رونے لگ جاؤں گی احد..!چھوڑدو مجھے..!(وہ اچھی خاصی زچ ہوچکی تھی)

چھوڑ دوں گا اتنی جلدی کیا ہے..!(احد نے کہہ کر اسکی گال چومے)

www.novelsclubb.com

مر جاؤ تم ڈھیٹ انسان..!(ایزل نم آنکھوں سے بولی)

وہ ہمیشہ اسے اپنے سحر میں قید کر لیتا تھا.ایزل نہیں چاہتی تھی ایسا.!

جس دن واقعی مر گیا نہ دیوانی ہو جاؤ گی میرے لیئے..!

دیوانی ہوتی ہے میری جوتی.!بلکہ وہ بھی کیوں ہو.!آیا بڑا.!دیوانی ہو جاؤں گی..!

(اس کے دوبدو جواب دیا اور آخر میں اسکی نقل اتاری.

مان جاؤ رخصتی کے لیئے یار...!(احد نے پیار سے کہا)

ٹھیک ہے لیکن میری کچھ شرائط ہیں..!(ایزل سنجیدگی سے بولی)

منظور ہے ساری شرائط بس تم ساتھ ہو میرے..!!

www.novelsclubb.com

مجھے تم پر یقین نہیں ہے اس لیئے اس ایگریمنٹ پر سائن کرنے ہونگے....!(احد نے گہرا سانس لے کر سر اثبات میں ہلایا)

مجھے نہیں پتا تھا جو لڑکا بچپن میں اتنا ہینڈ سم اور کول تھا وہ بڑے ہو کر اتنا ٹھرکی نکلے گا....!

ہاہاہا...!اسے ٹھرک نہیں رومینس کہتے ہیں جو میں اپنی بیوی کے ساتھ کر رہا ہوں....!(احد نے ہنس کر اسکے گال چومے)

آئی لو یو....!(وہ دلکشی سے بولا تھا)

بٹ آئی ہیٹ یو..!(اس کا لہجہ تیز تھا اسکے انداز پر احد کھلکھلا کر ہنسا تھا..

•••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

جاؤ سب اپنے کمرے میں..!گیارہ گیا ہے اب جس کا تماشہ دیکھنا ہے..!(حمدان صاحب نے غصے سے کہا)

www.novelsclubb.com

بس دیکھ لیا اس کا کیا کر سکتا ہے وہ...!کہا تھا اپنی زبان قابو میں رکھو..!(حماد ماحد کو بولا جو چپ کھڑا تھا)

بھائی آپ ریلکس کریں سب ٹھیک ہو جائے گا..!(.ارحان نے ریلکس کیا)

بیٹا آپ احد کی کوئی دوست ہو؟(داداجان ہانیہ کی طرف متوجہ ہوئے)

یہ ابرہیم کی بیٹی ہے.!جو حماد کی شادی پر آیا تھا میرا دوست..!پاکستان دیکھنا چاہتی تھی تو اسکو میں نے کہا کہ ہماری حویلی ہی بھیج دے..!(حمدان صاحب نے تفصیل سے بتایا)

اچھا ماشاءاللہ..!جاؤ بہو بچی کو کمرہ دکھادو..!آرام کرلے سفر سے تھک گئی ہو گی..!(زینب بیگم اسکو گیسٹ روم کی طرف لے گئی)

مرزان بیٹا آپ سے ایک گزارش ہے.!!!(داداجان نے مرزان کو کہا)

www.novelsclubb.com

داداجان شرمندہ کیوں کر رہے ہیں..!آپ حکم کریں..!(وہ اٹھ کر پاس آیا)

احد تو آپ کا دوست ہے نہ اسے کہو کہ یہ سب ٹھیک کر دے..! بیٹا میں اپنے بچوں کو برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتا..! ماحد اسے معافی بھی مانگ لے گا..!(مرزان نے لب بھینچ لیے اب وہ کیا بتاتا کہ وہ خود اسے بات ہی نہیں کر رہا)

میں کوشش کروں گا..! باقی اللہ خیر کرے..!(دادا جان نے اسکا ماتھا چوما)

خوش رہو ہمیشہ...!(انہوں نے دعا دی۔)

میں ابھی بات کر لوں اسے...!(مرزان کی بات پر دادا جان نے سر اثبات میں ہلایا)وہ اٹھ کر اوپر کی طرف چل دیا.

میرے کمرے میں کون آیا..؟(احد خود سے بولا ابھی ایزل گئی تھی.)

زہے نصیب..! آپ کو میری یاد کیسے آئی..!(دروازہ کھولا تو سامنے مرزان کھڑا تھا)

کتنے سالوں بعد آج مرزان دوبارہ اس کمرے میں آیا تھا.

www.novelsclubb.com

بات کرنی تھی کچھ ضروری..!(احد نے کچھ لمحے اس کا چہرہ دیکھا پھر آندر آنے کا راستہ چھوڑ دیا)

مرزان نے ایک نظر پورے کمرے میں دوڑائی.ابھی تک ان دونوں کے بچپن کی کئی تصاویر دیوار میں فریم کی صورت میں نصب تھیں.

احد کے نکاح والی, حماد کی شادی کی, ارحان المان کی شادی کی کئی یادیں اس کی نظروں کے سامنے گھومی تھیں.

یہ میری پسندیدہ تصویر ہے..!(احد نے اسکی نظروں کے تعاقب میں ایک پکچر اتاری جس میں مرزان زبردستی احد کے چہرے پر ہلدی لگا رہا تھا.

مجھے کچھ بات کرنی تھی..!(مرزان نے اس تصویر کو دیکھنا گوارا نہیں کیا)

آگر حویلی والوں کی کوئی حمایت کرنے آیا ہے تو مجھے کچھ نہیں سنا...!جو بھی کچھ آج ان کے ساتھ ہوا ہے وہ اسی قابل تھے..!(احد کا لہجہ سرد تھا)

دادا جان کے بارے میں ہی ایک بار سوچ لو..! جو پیسے تم انہیں دے کر اپنا احسان اتروا کر آئے ہو اسکی جگہ انہیں یہ کمپنی بخش دو..!(مرزان نے سنجیدگی سے کہا)

دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے. چھ فٹ سے نکلتے دونوں کے قد پر سنیلٹی کا ایک روب پورے کمرے میں چھایا ہوا تھا.

سوچ سکتا ہوں اس بارے میں..!! لیکن وہ کیا ہے نہ جس پوائنٹ پر میں نے انہیں ہٹ کیا ہے وہ زیادہ تکلیف دہ ہے ان کے لیئے...!

آ گر میں کبھی تمہارے ساتھ برا رویہ رکھتا تو کیا مجھے بھی ایسے ہی برباد کر دیتے..؟(مرزان نے کسی احساس کے تحت پوچھا)

آ گر تو میرے ساتھ برا کرتا تو ادھر میرے سامنے اس طرح کھڑا نہ ہوتا..! بلکہ نیچے ان سب کے ساتھ اپنے غم کا بھی رونا رو رہا ہوتا..!(احد نے سر نفی میں ہلا کر شرارت سے کہا)

میں وہ نہیں ہوں مرزان خان ہوں..!!!اینٹ کا جواب پتھر سے دینا جانتا ہوں...!

انٹرسٹنگ..!تجھے تو ڈائلاگ بازی کی عادت بچپن سے ہے..!

یہ ڈائلاگ نہیں تھا.!خیر جو بات میں کرنے آیا تھا اسکا جواب دو..!(مرزان نے بات نظرانداز کی)

داداجان کا ہی خیال کرلو..!وہ کہاں اس عمر میں یہ برداشت کر سکتے ہیں..!

اگر تو میرا مرزان بن کر مجھے ایک بار کہتا تو قسم خدا کی سب پہلے جیسا کر دیتا لیکن اب میں میں کچھ نہیں کروں گا..!

ٹھیک ہے میں داداجان کو کہہ دیتا ہوں.!آپ کے سوکالڈ پوتے کا دماغ کھسک گیا ہے باہر کی ہوا لگ گئی ہے..!

جس کا دوست ہوں..!اسکا اثر تو آئے گا..!(احد نے ہنس کر لاپرواہی سے کہا)

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مرزان سرخ ہوا.

مبارک ہو تجھے..! آخر کو اب تو میرا بہنوئی بھی ہے..!

اپنی مبارک باد اپنے پاس رکھو..! (وہ بے رخی سے بولا)

چل چھوڑ ان باتوں کو..! یہ بتا تیرے بوتھے کو کیا ہوا ہے..! ایسے لہجے میں کیوں بات کر رہا ہے مجھ سے...!

بس میں ایک ہی بات کہنا چاہوں گا..! تجھے دوست بنانا میری زندگی کا سب سے برا فیصلہ تھا..! (مرزان نے سرد لہجے میں کہا احد کی آنکھوں میں نمی آئی)

ٹھیک کہتا ہے تو..! کبھی کبھی سوچتا تھا کہ اللہ نے مجھے اکیلا کیوں بنایا ہے میرا کوئی اپنا کیوں نہیں ہے.! لیکن اب اسکا جواب مل گیا.! میں کسی رشتے کے قابل نہیں ہوں.! سنبھالا نہیں جاتا..!

www.novelsclubb.com

رشتوں میں برابری ڈھونڈنے سے بہتر ہے اسکو برابر کیا جائے. کچھ اپنے دل کی کہہ کر کچھ دوسرے کی سن کر..! اور دوستی کا تو رشتہ ہر حدود سے پاک ہوتا ہے واحد یہی رشتہ تو سب باتیں سنتا ہے.! اسی میں تو باتیں سنی جاتی ہیں..! کچھ اپنی کہی جاتی ہیں..!

مجھے تیرے گلے لگنا ہے.! جیسے تو پہلے لگاتا تھا..! چپک جاتا تھا کر..! (احد کی معصوم سی فرمائش پر مرزان کے گلے میں کچھ اٹکا تھا)

اور مرزان اتنا سخت دل کیسے ہو گیا اپنے جان سے عزیز دوست کی فرمائش کو روند گیا .بنا کچھ کہے کمرے سے باہر چلا گیا. احد نے بے یقینی سے اسے جاتے دیکھا تھا۔

مرزان بیٹا..! (داداجان کی آواز کہیں پیچھے رہ گئی وہ تیز تیز قدم اُٹھاتا باہر چلا گیا.

اس کا چہرہ ضبط سے مزید سرخ پڑنے لگا.

ایک گہرا سانس لے کر آپنے آنسو آندر اتارے پھر آسمان کی طرف دیکھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کبھی کبھی ناراضگی برقرار رکھنا بھی بہت مشکل ہو جاتا ہے. جب مقابل کوئی آپ کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہو۔"

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo oooooooooooooo

یاد تو ہو گی ہماری پہلی ملاقات....!(ایزل گیسٹ روم کا دروازا کھول کر اندر داخل ہوئی)

ہانیہ نے بک بند کر کے ٹیبل پر رکھی جو وہ کچھ دیر پہلے پڑھ رہی تھی.

کیسے بھول سکتی ہوں...!(اس کے لہجے میں انگریزی پن شامل تھا)

پوچھ سکتی ہوں کہ اچانک اتنے سالوں بعد پھر پاکستان کا رخ کیوں کیا.؟

ویسے ہی دل کر رہا تھا. !اور پھر احد کہتا تھا کہ پاکستان بہت پیارا ہے تو میں نے سوچا کیوں نہ اس بار اسے ہی ایکسپلور کیا جائے..!

تم احد کے ساتھ ہی وہاں تھی.؟

ہاں ہم ہی ایک ہی یونیورسٹی سے پڑھے ہیں..!اور ان فیکٹ میں احد کی پی اے بھی ہوں..!

کیوں تمھیں اور کوئی کمپنی نہیں ملی.؟

نہیں میں اور احد دوست تھے تو میں نے ہی اسے افر کی تھی.!ویسے بھی میں فری تھی.(ہانیہ مسکرا کر بولی)

ہماری شادی ہو رہی ہے.!اتنا تو معلوم ہو گا تمھیں...!(ایزل نے غور سے اس کے تاثرات دیکھے)

www.novelsclubb.com

ہمم بتایا تھا احد نے ویسے تم بہت خوش نصیب ہو.....!

پھر تو یہ بھی معلوم ہو گا کہ میرا اور احد کا نکاح پہلے ہی ہو چکا ہے..!(ایزل کا لہجہ کچھ جتاتا ہوا تھا)

معلوم ہے..!(ہانیہ کی آواز آہستہ ہوئی)

لیکن میں اسے طلاق لے رہی ہوں..!(ایزل نے اسکے سر پر دھماکہ کیا وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی)

پاگل ہو گئی ہو..! وہ تم سے اتنی محبت کرتا ہے کبھی نہیں چھوڑے گا تمہیں...!

جانتی ہوں...! لیکن کب تک برداشت کرے گا..!

اس میں تمہارے معاملے میں بہت برداشت ہے...! پوری زندگی تمہیں ساتھ رکھے گا. تمہیں ہی اپنی ضد چھوڑنی پڑے گی..!

تمہیں احد کی برداشت کے بارے میں بہت معلوم ہے..انٹرسٹنگ...!

www.novelsclubb.com

ایزل اپنے دل میں میرے لیئے کوئی بدگمانی مت لاؤ..! میں احد اور تمہارا بھلا ہی چاہتی ہوں..! تم احد کے دل کی دھڑکنوں پر حکمرانی کرتی ہو..! وہ تم سے بے انتہا محبت کرتا ہے...! پلیز اپنے رشتے کی خوبصورتی کو خراب مت کرو...!

ہانیہ مما نے آپکے لئیے کھانا بھیجا ہے..! امید ہے آپ کو پسند آئے گا..!(ابھی ایزل کوئی جواب دیتی میشا دستک دے کر اندر آئی)

شکریہ..!(ہانیہ نے نرمی سے ٹرے اپنی طرف کی).

شکر ہے تم آگئے میری صحیح سے ملاقات بھی نہیں ہوئی تھی تم سے....!!!(ہانیہ احد کو دیکھ کر اس کے گلے سے لگی وہ سکاٹش لینوج میں بولی تھی).

تمہیں کتنی بار کہا ہے گلے مت لگا کرو...!(احد بھی اسی لینوج میں بولا)

ایزل اور میشا نے نا سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا.

سوری یار..!(وہ ہنس کر بولی).

www.novelsclubb.com

تمہاری وائف بہت کیوٹ ہے..!(اب اس نے اردو میں ایزل کی تعریف کی)

احد مسکرایا.

تم ادھر کمفرٹیبل ہو؟(احد نے پوچھا ہانیہ نے سر اثبات میں ہلایا).

آ گر کسی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک کہہ دینا اور ہاں علی کو فون کر لینا ایک بار وہ پوچھ رہا تھا تمہارا...!(احد نے اسکے بھائی کا کہا تھا)

علی تو کسی کیس پر کام کر رہا تھا کیا فری ہو گیا.؟(اس کا بھائی سائبر کرائم برانچ میں انسپکٹر تھا)

ہم شاید ابھی تھوڑے دنوں میں وہ بھی پاکستان آرہا ہے..!!

واؤ مزہ آئے گا..! پھر ہم مل کر پاکستان کو دیکھیں گے.!(وہ خوش ہوئی)

ایزل میں نے کچھ برائڈل جیولری پسند کی ہے وہ دیکھ لینا.!اور ہاں برائڈل سوٹ تمہیں برات والے دن مل جائے گا کوئی پسند مت کرنا...!(احد نے ایزل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے قریب کیا)

www.novelsclubb.com

میں اپنی پسند کا لوں گی..!(اس کے ماتھے پر بل آئے)

نہیں جان احد وہ میری مرضی کا ہو گا..!اب کوئی بات نہیں ہو گی..!

ہاں شادی تو جیسے میری مرضی کی ہو رہی ہے نہ..!!(وہ غصے سے بولی ہانیہ نے مسکرا کر اسکے نخرے دیکھے کتنے حق سے اسے مطالبے کر رہی تھی)

تو بس پھر صبر ہی کرو...!(احد نے ہنس کر ماتھے پر بوسا دیا).

بھائی خان کہاں گئے ہیں آپ سے بات کر کر فوراً چلے گئے.!

پتہ نہیں.!(اس نے کندھے اچکائے)

چلو پھر آرام کرو ہم چلتے ہیں..!(وہ تینوں باہر آ گئے)

یار آج تو ہم میرے کمرے میں گرلز پارٹی کریں گے..!(میشا نے ایزل کے کان میں سرگوشی کی).

www.novelsclubb.com

کیوں..؟(وہ بھی آہستہ آواز میں بولی)

تمہاری شادی کی خوشی میں..!(ایزل نے منہ بنایا)

احد...!!!(زینب بیگم کی آواز پر اسکے اوپر جاتے قدم رکے)

مجھے بات کرنی ہے تم سے...!(انکی آواز میں نمی تھی جوان تینوں نے باخوبی محسوس کی تھی)

بولیں..!(وہ سنجیدگی سے مڑا چہرہ سپاٹ تھا)

پلیز یہ سب ٹھیک کر دو...! میں معافی مانگتی ہوں ماحد کی طرف سے...! وہ نادانی میں یہ سب...!

نادانی میں کوئی بھی کسی کی ماں کے بارے میں ایسے الفاظ کہہ دیتا ہے. میں نے تو کبھی غصے میں بھی آپ کے لیئے یا کسی کے لیئے کوئی غلط الفاظ استعمال نہیں کیئیے.

(احد نے انکی بات کاٹ دی)

اب کبھی ایسی غلطی نہیں ہو گی..! پلیز احد سب ٹھیک کر دو..! میں اپنے شوہر اور بیٹے کو برباد نہیں دیکھ سکتیں..!(وہ رو پڑی)

www.novelsclubb.com

احد نے ضبط سے لب کاٹے وہ عورت جو کبھی سیدھے طریقے سے بات نہیں کرتی تھی آج شوہر اور بیٹے کے لیئے گڑگڑا رہی تھی.

میں ٹھیک کر دوں گا سب...! (پتا نہیں لیکن کیوں اور کیسے وہ یہ لفظ ادا کر گیا)

زینب بیگم نے حیرت سے اسے دیکھا.

شکریہ بہت بہت..! (کہہ کر وہ انہوں نے آپنے آنسو صاف کیئے فوراً اپنے کمرے میں چل دی)

ایزل اور میشا نے حیرانی سے احد کو دیکھا. جو سرخ ہو رہا تھا.

رخصتی کے بعد ہم یہاں نہیں رہیں گے...! میں نے اسلام آباد میں ایک گھر لیا ہے وہ تمہارے نام ہے وہاں جائیں گے..! اس کے پیپرز میں نے کبرڈ میں رکھیں ہیں دیکھ لینا..! (ایزل کی پیشانی پر بل آئے)

www.novelsclubb.com

علوینہ جو علویر کے لیئے دودھ لینے آ رہی تھی اس نے احد کی بات کو سن لیا.

احد ایسے کیوں کہہ رہے ہو۔!ایزل کیسے میرا مطلب۔۔!(بہن کو خود سے دور کرنے کا خیال ہی خوف ناک تھا۔

بھابھی شادی کے بعد ہر لڑکی اپنے شوہر کے گھر ہی جاتی ہے۔!اور میں مزید اس حویلی میں رہنا نہیں چاہتا۔!(احد نے سنجیدگی سے کہا)

آپیا کے دیور۔۔!میں کہیں نہیں جاؤں گی۔!ادھر ہی رہنا ہے مجھے۔۔!(ایزل نے غصے سے منہ بنایا)

سوئٹ ہارٹ میں نے حکم دیا ہے آپ سے پوچھا نہیں۔۔۔!(اسکی بے باکی پر ایزل نے اسے گھورا)

تو ڈارلنگ آپ بھی سن لیں میں کہیں نہیں جاؤں گی رخصتی کے بعد۔۔۔!(علوینہ اور میشا خفت سے سرخ ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئیں دونوں میاں بیوی ہی بے شرم تھے)

ٹھیک ہے پھر میں بھی بھابھی کو وہ ڈیل...!(ابھی احد مزید کچھ کہتا ایزل جھٹ سے اسکے پاس پہنچی تھی اور جان کر اسکے گال پر لب رکھے احد ساکت رہ گیا

کیسی ڈیل..؟(علوینہ نے شرمندگی سے بچنے کے لیئے بات کی)

میشا نے ادھر ادھر دیکھ کر خود کو لاپرواہ ظاہر کیا.

ک.کوئی بھی ڈیل نہیں بھابھی میرا مطلب آپیا..!(ایزل بوکھلا گئی پھر اپنا جملہ درست کیا)

فکر نہ کریں بھابھی میں آفس ڈیل کی بات کر رہا تھا..!(خود کو اسکے سحر سے آزاد کرواتے احد بڑی مشکل سے ہوش میں آیا)

علوینہ مطمئن ہوتی کچن میں چلی گئی.میشا بھی اوپر کی طرف بڑھ گئی.

یہ کیا تھا.؟(احد نے شریر لہجے میں کہا)

ایک گفٹ دوں گی لیکن ایک شرط پہ..!(ایزل نے اسکی بات نظرانداز کی)

کیا شرط۔؟(احد نے پوچھا دونوں کے درمیان ایک سیڑھی کو فاصلہ تھا)

تم اس ڈیل کے بارے میں کسی کو نہیں بتاؤ گے..!اج سائن بھی کرنے ہونگے..(ایزل سے جتنی معصوم شکل بن سکتی تھی اس نے بنائی تھی)

اوکے ڈن...!اب میرا گفٹ..(وہ فوراً اس کے جھانسے میں آگیا بلکہ وہ تو ہمیشہ تیار رہتا تھا)

ایزل نے سیڑھی کا فاصلہ تہہ کیا اسکے روبرو کھڑی ہوئی.احد نے بڑھی غور سے اسکی حرکتیں ملاخطہ فرمائی.

پھر ایزل نے اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے ہونٹوں کو چھوا اور فوراً اوپر بھاگ گئی.

www.novelsclubb.com

یہ چیٹنگ ہے ایزل...!(اس نے ہانک لگائی)

اگر میری بات مانو گے تو ہمیشہ فائدے میں رہو گے..!(وہ بلکل پہلہ سیڑھی پر تھی
(

لالچ دے رہی ہو اس طرح سے تو تمہارا ہر کام ہو جائے گا..!(اس کی عقل مندی
سے ایزل متاثر ہوئی)

سوچ لو پھر..!اس میں تمہارا فائدہ بھی تو ہے.!!(لاپرواہی سے کندھے آچکا
دیئے)

ٹھیک ہے میں ایک بزنس مین ہوں اور بزنس مین ڈیل میں اپنا فائدہ ہی دیکھتے
ہیں..!

ہاہاہا...!یہ بزنس مین ایک خوبصورت لڑکی کی اداؤں کی وجہ سے ڈیل کر رہا ہے..!
(ایزل نے بھرپور قہقہہ لگایا اتنے دنوں بعد آج حویلی نے اسکی جلترنگ ہنسی سنی
تھی)

احد یک ٹک اسے دیکھنے میں مصروف تھا.

ایسی ہزاروں ڈیلز اس خوبصورت لڑکی کی اداؤں کے لیئے کرنے پر تیار ہوں....!(اسکی گھمبیر آواز پر ایزل کی ہنسی کو بریک لگی لمحے میں چہرے پر گلال بکھرا تھا) اسکی طرف دیکھے بغیر میشا کے کمرے میں بھاگ گئی.

دیور جی زرا موقع محل بھی دیکھ لیا کریں..!(علوینہ نے مصنوعی غصے سے کہا)

موقع محل دیکھا تھوڑی جاتا ہے اسے تو بھرپور فائدہ اُٹھایا جاتا ہے ہاہاہا..(احد نے اپنی بھابھی کے سرخ چہرے کو دیکھتے قہقہہ لگایا تھا)

دل ہی دل میں اسکی خوشی کی نظر اتاری پھر وہ دونوں اپنے کمرے میں چلے گئے.

ooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

oooooooooooo

احد کمرے میں بیٹھا اپنا آفس کا کام کرنے میں مصروف تھا۔جب ایک دم سے دھاڑ کی آواز سے کمرے کا دروازہ کھلا۔

پہلے تو احد کی آنکھوں میں ناگواریت آئی لیکن پھر سامنے دشمن جان کو کھڑا دیکھا تو لمحے میں ساری ناگواری غائب ہوئی تھی۔

اپنا لیپ ٹاپ بند کر کے سائڈ پر رکھا اور پوری طرح ایزل کی طرف متوجہ ہوا۔

رات کے اس پہر خود اس کا کمرے میں آنا بڑا حیران کن تھا.

تم یہاں ؟احد نے سوالیہ نظروں سے ایزل کی طرف دیکھا

ہاں کچھ پیپرز پر سائن کروانے تھے۔

www.novelsclubb.com

ایزل نے کچھ پیپرز احد کے سامنے رکھے۔

یہ کس چیز کے پیپرز ہیں ؟

خود دیکھ لو...!!(ایزل نے لاپرواہی سے کہا۔

تم لائی ہو پیپرز اس لیئے تم ہی بتاؤ..!!(احد کی بات پر ایزل نے دانت پیسے اور جھپٹنے والے آنداز میں پے پر اُٹھائے.

یہ ہمارے درمیان ایک اگریمنٹ ہوگا جیسے کی میں نے پہلے تمہیں بتایا تھا۔میری کچھ شرائط ہیں وہ سن لو پھر سائن کر دینا ان پر...!!(احد نے پڑھنے کا اشارہ دیا.

پہلی شرط: ہم ایک دوسرے کی پروفیشنل لائف میں دخل اندازی نہیں کریں گے !.

نہیں کریں گے لیکن ایک دوسرے سے ڈسکس تو کر سکتے ہیں نہ.؟(احد نے پوچھا)

ایزل نے آنکھیں چھوٹی کر کے سامنے بیٹھے اپنے شوہر کو گھوری سے نوازا.

اوکے..!لیکن صرف ڈسکس کریں گے. فیصلہ ہمارا خود کا ہوگا.اس مسلے سے متعلق..!!(اس نے احسان کرنے والے انداز میں کہا.

www.novelsclubb.com

دوسری شرط: ہم صرف کاغذی میاں بیوی ہونگے..!(ایزل نے آہستہ آواز میں کہا. احد اچانک جو آرام سے بیٹھا ہوا تھا آٹھ کر اسکے پاس آیا۔

کیا مطلب ہے ایزل. زرا تفصیل سے بتانا پسند کریں گی آپ..؟(اس نے ابرو اچکائی.

تم جانتے ہو میں کیا کہہ رہی ہوں.

او تو میں اب سمجھا کہ تم رخصتی کے لیئے کیوں نہیں مان رہی تھی. اس کے پیچھے یہی وجہ تھی نہ.؟(احد نے سرد لہجے میں کہا.

ایزل کی پیشانی پر بل آئے.

ہاں میں اسی وجہ سے نہیں مان رہی تھی رخصتی کے لیئے. اب تمہیں معلوم ہو گیا ہے تو سائن کر دو..!

ایزل افسوس ہو رہا ہے مجھے تمہاری سوچ پر..! تم مجھے ایسا سمجھتی ہو.!!(اسے واقعی افسوس ہوا تھا.اس نے تو ہمیشہ اسکا ساتھ چاہا تھا.اور وہ کیا سوچ رکھتی تھی اسکے بارے میں.

خیر میری تیسری شرط بھی سن لو..! ہمارے درمیان جو بھی بات ہو گی وہ اس کمرے سے باہر نہیں جائے گی.

ریلی..!!! یہ بات واقعی تم مجھے بتا رہی ہو یا خود کی بات کر رہی ہو.(احد نے طنزیہ ابرو اچکائی..

کیا مطلب ہے تمہارا میں بات کا ڈھنڈھورا پیٹتی ہوں.!(وہ بگڑی)

نہیں جان لیکن ماشاءاللہ آپکی آواز اتنی ہوتی ہے کہ قبر سے مردے بھی اٹھ کر آ جائیں..!

ہاں تو تمہیں بات آہستہ آواز میں سمجھ کب آتی ہے جب تک چیخ کر نہ کہو..!(اس نے سارا الزام جیسے احد پر ڈال دیا.

آپکی اطلاع کے لیئے عرض ہے میں بہرہ بلکل نہیں ہوں. لیکن شاید اپکو چیخنے کی زیادہ عادت ہو گئی ہے.(احد نے حساب برابر کیا.

سائن کرو اس پر...!(اب اسے کوئی بات نہ بن پائی تو پیپرز آگے کر دیئے.

ایک میری بھی شرط ہے. بلکہ خواہش ہے.!(احد نے پہلے پیپرز کے پھر اسے دیکھا.

تم مجھے آپ کہہ کر مخاطب کرو گی.!

ہاہاہا..! جوک آف داڈے.!! میں اور تمہیں آپ کہوں..! ایسا ہو نہیں سکتا.(اس نے قہقہہ لگایا.

تو ٹھیک ہے پھر میرے سے بھی ان پیپرز پر سائن نہیں ہو سکتا.

www.novelsclubb.com

پھر رخصتی بھول جاؤ. جان..!!(وہ جلادینے والی مسکراہٹ سے کہہ کر احد کو جلا کر راکھ کر گئی تھی۔

کہاں کرنے ہیں سائن..!!(ایزل کے بتانے پر اس نے سائن کر دیئے.

یاد رکھو. رخصتی میں ویسے بھی کرواسکتا ہوں. لیکن تمہاری خوشی مجھے زیادہ عزیز ہے۔ایسے ہزاروں کانٹریک میں سائن کرنے کو تیار ہوں اگر تم میرے ساتھ ہو .!(احد نے کمر سے پکڑ کر اسے قریب کیا.اور اسکی آنکھوں میں دیکھ کر ٹھہر ٹھہر کر لفظ ادا کیئے.

میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں. لیکن تم جب مرضی چھوڑ کر چلے جاؤ ہے نہ.!(یہ الفاظ چابک کی طرح چبے تھے احد کو اسکی گرفت ڈھیلی ہوئی تو ایزل نم آنکھوں سے اسے دیکھتی کمرے سے چلی گئی.

ـ

ـ

جاری ہے"

www.novelsclubb.com